سُنَن ابن ماجة

نِصابی 40 فیصد معروضی اور سوالات وجوابات

معلّم:

حضرت علّامہ مولانا محمّد اعجاز عطّاری مدَنی

درَجہ:

دورۃُ الحدیث شریف فیضان آن لائن اکیڈمی اسلام آباد

غَلطی پائیں تو برائے کرم مطلع فرمائیں

0312.4254825

جزاکم اللہُ تعالیٰ خیرًا کثیرًا

فہرست

نمبر شمار	حصہ معروضی	صفحہ	نمبر شمار	حصہ سوالات وجوابات	صفحہ
1	تعارُفِ امام ابنِ ماجہ و سُنن ابنِ ماجہ	2	1	تعارُفِ امام ابنِ ماجہ و سُنن ابنِ ماجہ	11
2	کتاب السّنّة	3	2	المقدَّمة (کتابُ السّنّةِ الی ابوابٍ متفرّقةٍ)	12
3	فضائل اصحابِ رسولِ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	5	3	کتاب التِّجارات	41
4	ابوابٌ متفرّقةٌ	9	4	کتاب الشّھادات	51

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

1۔ سُنن ابنِ ماجہ کے مصنف کا نام کیا ہے؟ محمد بن یزید الربعی القزوینی

2۔ امام ابنِ ماجہ کی کنیت کیا ہے؟ ابو عبد اللہ

3۔ امام ابنِ ماجہ کے والد کا نام کیا ہے؟ یزید

4۔ امام ابنِ ماجہ کی نسبت کس علاقے سے ہے؟ قزوین

5۔ امام ابنِ ماجہ کا سنِ ولادت کیا ہے؟ 209ھ بمطابق 824ء

6۔ امام ابنِ ماجہ کا سنِ وفات کیا ہے؟ 273ھ

7۔ امام ابنِ ماجہ کی تاریخِ وفات کیا ہے؟ 22 رمضان المبارک

8۔ امام ابنِ ماجہ نے کتنے سال عمر پائی؟ 64

9۔ امام ابنِ ماجہ کا یومِ وفات کیا ہے؟ پیر شریف

10۔ سنن ابنِ ماجہ میں کل کتنی ثلاثیات ہیں؟ 5

11۔ سنن ابنِ ماجہ میں کل کتنی کتب ہیں؟ 38

12۔ سنن ابنِ ماجہ میں کل کتنے ابواب ہیں؟ 1,534

13۔ سنن ابنِ ماجہ میں کل کتنی روایات ہیں؟ 4,341

كتاب السّنّة

14۔ حضور ﷺ کیساتھ حضرت ابوعُتبہ خَولانی رضی اللہ عنہ نے کس قبلے کیطرف رخ کرکے نماز پڑھی تھی؟ دونوں

15۔ مقامِ حَرّہ کی نالی کے متعلق انصاری کا کن سے جھگڑا ہوا؟ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

16۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قَرَظہ بن کعب کو کوفہ بھیجا تو الوَداع کہنے کیلئے کس جگہ تک ساتھ آئے؟ صِرار

17۔ کوئی قوم ہدایت حاصل کرنے کے بعد کب تک گمراہی کا شکار نہیں ہوتی؟ جب تک انکے مابین جھگڑا نہ ہو

18۔ جو باطل پر ہونے کے باوجود جھگڑا چھوڑ دے تو اس کیلئے کہاں گھر بنایا جائے گا؟ جنت کے کنارے پر

19۔ جو حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا چھوڑ دے تو اس کیلئے کہاں گھر بنایا جائے گا؟ جنت کے درمیان میں

20۔ جو اپنے اخلاق اچھے کرلے تو اس کیلئے کہاں گھر بنایا جائے گا؟ جنت کے بلند ترین حصے میں

21۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق علم کتنی طرح کا ہے؟ 3

22۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق علم کون کونسا کا ہے؟ محکم آیت، قائم سنت، انصاف کے مطابق تقسیمِ وراثت

23۔ ایمان کا سب سے ادنیٰ شعبہ کیا ہے؟ راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا

24۔ ایمان کا سب سے بلند تر شعبہ کیا ہے؟ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا

25۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق میری امت کے کتنے گروہوں کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں؟ 2

26۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق میری امت کے کونسے گروہوں کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں؟ قدَریّہ، مُرجِئہ

27۔ ایمان کتنی چیزوں کا نام ہے؟ 3

28۔ ایمان کونسی چیزوں کا نام ہے؟ دل کی معرفت، زبان سے اعتِراف، اعضائے جسم کیساتھ عمل

29۔ اللہ تعالی فرشتے کو کتنی باتوں کا حکم دے کر ماں کے پیٹ میں بھیجتا ہے؟ 4

30۔ اللہ تعالی فرشتے کو کونسی باتوں کا حکم دے کر ماں کے پیٹ میں بھیجتا ہے؟ رزق، عمل، زندگی، بخت

31۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق کیا کہنا شیطان کے کام کا دروازہ کھولتا ہے؟ لَوْ (اگر)

32۔ حضرت آدم و موسی کے مابین مکالمے میں کون سبقت لے گئے؟ حضرت آدم علیھم الصّلوۃ و السّلام

33۔ دل کی مثال کس کیطرح ہے، جسے کھلے میدان میں ہوائیں اوپر نیچے کرتی رہتی ہیں؟ پتے

34۔ عمر صرف کس میں اضافہ کرتی ہے؟ نیکی میں

35۔ تقدیر کس کے ذریعے ٹل سکتی ہے؟ دعا

36۔ اس امت کے مجوسی کون ہیں؟ جو تقدیر کو جھٹلاتے ہیں

فضائل اصحابِ رسولِ اللہ ﷺ

37۔حضور ﷺ کس کے خلیل ہیں؟اللہ تعالی کے

38۔فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق کس کے مال نے سب سے زیادہ نفع دیا؟حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ

39۔انبیاء علیھم الصّلوۃ و السّلام کے علاوہ اہلِ جنت کے پہلے اور بعد والے تمام عمر رسیدہ لوگوں کے سردار کتنے افراد ہیں؟2

40۔انبیاء و مرسلین علیھم الصّلوۃ و السّلام کے علاوہ اہلِ جنت کے پہلے اور بعد والے تمام عمر رسیدہ لوگوں کے سردار کون ہیں؟
حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ

41۔حضور ﷺ نے کتنے افراد کے متعلق فرمایا کہ میرے بعد انکی پیروی کرنا؟2

42۔حضور ﷺ نے کن کے متعلق فرمایا کہ میرے بعد انکی پیروی کرنا؟حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما

43۔حضور ﷺ کو عورتوں میں سب سے زیادہ محبوب کون ہیں؟حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

44۔حضور ﷺ کو مردوں میں سب سے زیادہ محبوب کون ہیں؟حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ

45۔حضور ﷺ کو حضرت ابو بکر کے بعد سب سے زیادہ محبوب کون ہیں؟حضرت عمر رضی اللہ عنہما

46۔حضور ﷺ کو حضرت عمر کے بعد سب سے زیادہ محبوب کون ہیں؟حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہما

47۔اللہ تعالی سب سے پہلے کس سے مصافحہ فرمائے گا؟حضرت عمر رضی اللہ عنہ

48۔اللہ تعالی سب سے پہلے کس کو سلام کہے گا؟حضرت عمر رضی اللہ عنہ

49۔اللہ تعالی سب سے پہلے کس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل فرمائے گا؟حضرت عمر رضی اللہ عنہ

50۔ اللہ تعالی نے حق کو کس کی زبان پر رکھ دیا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

51۔ جنت میں حضور ﷺ کے رفیق کون ہونگے؟ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

52۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے حضور ﷺ کی کس بیٹی سے شادی کی؟ حضرت رقیّہ رضی اللہ عنہا

53۔ حضرت اُمّ کُلثوم رضی اللہ عنہا کا حق مہر کس کی مثل تھا؟ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہما

54۔ حضور ﷺ نے بیماری کے دوران کن سے تنہائی میں گفتگو کرنے کی خواہش کی؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

55۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق کن سے مؤمن محبت جبکہ منافق بغض رکھے گا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ

56۔ حضور ﷺ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نسبت ہے؟ جیسے حضرت موسی سے حضرت ہارون علیہم الصّلوۃ و السّلام کی

57۔ حضور ﷺ جسکے محبوب ہیں تو کون اسکے محبوب ہیں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ

58۔ کون موسمِ سرما میں گرمیوں والے جبکہ موسمِ گرما میں سردیوں والے کپڑے پہنتے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ

59۔ جنتی نوجوانوں کے سردار کون ہیں؟ حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہم

60۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں کس سے ہوں؟ حضور ﷺ سے

61۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں کس سے ہوں؟ حضرت علی سے رضی اللہ عنہ

62۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میرے ذمے والے کام کون ادا کرے گا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ

63۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دیگر لوگوں سے کتنا عرصہ قبل نماز ادا کرنا شروع کی تھی؟ 7 سال

64۔ حضور ﷺ کے حواری کون ہیں؟ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ

65۔ حضور ﷺ نے غزوہِ اُحد کے دن کتنوں کیلئے فرمایا کہ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں؟ 2

66۔ حضور ﷺ نے غزوہِ اُحد کے دن کن کیلئے فرمایا کہ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں؟ حضرت سعد وزبیر رضی اللہ عنہم

67۔ جن لوگوں نے زخمی ہونے کے بعد اللہ ورسول کا کہامانا، اس آیت سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کتنے افراد مراد لیے؟ 2

68۔ جن لوگوں نے زخمی ہونے کے بعد اللہ ورسول ﷺ کا کہامانا، اس آیت سے حضرت عائشہ نے کونسے افراد مراد لیے؟ حضرت ابوبکروزبیر رضی اللہ عنہم

69۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق زمین پر چلنے والے شہید کون ہیں؟ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ

70۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے اپنے شل ہاتھ کیساتھ کس غزوہ میں حضور ﷺ کی حفاظت کی؟ غزوہِ اُحد

71۔ تیر اندازی کرنے والے سب سے پہلے عربی شخص کون ہیں؟ حضرت سعد بن ابی وقّاص رضی اللہ عنہ

72۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے کے بعد کتنے عرصے تک کسی نے اسلام قبول نہ کیا؟ 7 دن

73۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ اسلام قبول کرنے والے کونسے صحابی ہیں؟ تیسرے

74۔ حضور ﷺ نے اہلِ نجران کیطرف کن کو امین بنا کر بھیجا؟ حضرت ابو عبیدہ بن جرّاح رضی اللہ عنہ

75۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق اس امت کے امین کون ہیں؟ حضرت ابو عبیدہ بن جرّاح رضی اللہ عنہ

76۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں مشورہ لیے بغیر کس کو خلیفہ مقرر کرتا؟ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

77۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو یہ پسند کرے کہ وہ قرآن ویسے پڑھے جیسے وہ نازل ہوا، تو اسے کس کی قرأت کیمطابق تلاوت کرنی چاہیے؟ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

78۔ حضور ﷺ نے کن کیلئے فرمایا کہ تم بغیر اجازت پردہ اٹھا کر اندر آکر میری راز کی بات سن سکتے ہو، جب تک میں منع نہ کروں؟ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

79۔ جنت میں حضور ﷺ اور حضرت ابراہیم علیہم الصّلوٰۃ و السّلام کے ٹھہرنے کی جگہ کے درمیان کون ہوں گے؟ حضرت عباس بن عبد المطّلِب رضی اللہ عنہ

80۔ حضور ﷺ نے کن کیلئے فرمایا کہ میں اس کیساتھ صلح کروں گا جن کیساتھ تم صلح کروگے اور اس کیساتھ جنگ کروں گا جن کیساتھ تم جنگ کروگے؟ حضرت علی و فاطمہ و حسن و حسین رضی اللہ عنہم

81۔ حضور ﷺ نے کن کیلئے فرمایا کہ انکی ہڈیوں میں ایمان بھرا ہوا ہے؟ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

82۔ اللہ تعالی نے حضور ﷺ کو کتنے لوگوں سے محبت کرنے کا حکم فرمایا؟ 4

83۔ اللہ تعالی نے حضور ﷺ کو کن سے محبت کرنے کا حکم فرمایا؟ حضرت علی و سلمان و ابوذر و مقداد بن اسود رضی اللہ عنہم

84۔ سب سے پہلے کتنے افراد نے اپنے اسلام کو ظاہر کیا؟ 7

85۔ سب سے پہلے کونسے افراد نے اپنے اسلام کو ظاہر کیا؟ حضور ﷺ، حضرت ابو بکر، بلال، مقداد، صہیب، عمار اور انکی والدہ سُمیّہ رضی اللہ عنہم نے

86۔ حضور ﷺ پر کتنے ایام ایسے گزرے کہ جب اتنا کھانا بھی نہ تھا کہ اسے کوئی ذی روح کھا سکے؟ 30

87۔ حضرت عمر کی مجلس میں انکے قریب بیٹھنے میں سب سے زیادہ حقدار کون ہیں؟ حضرت عمار رضی اللہ عنہم

88۔ حضرت عمر کی مجلس میں انکے قریب بیٹھنے میں حضرت عمار کے بعد سب سے زیادہ حقدار کون ہیں؟ حضرت خبّاب رضی اللہ عنہم

89۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق امت میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے کون ہیں؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ

90۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق امت میں سب سے سخت کون ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

91۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق حیا کے اعتبار سے امت میں سب سے زیادہ سچے کون ہیں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

92۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق امت میں سب سے بہترین فیصلہ کرنے والے کون ہیں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ

93۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق امت میں سب سے اچھی قرأتِ قرآن کرنے والے کون ہیں؟ حضرت اُبَی بن کعب رضی اللہ عنہ

94۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق حلال و حرام کا سب سے زیادہ علم رکھنے والے کون ہیں؟ حضرت مُعاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

95۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق وِراثت کے متعلق سب سے زیادہ علم رکھنے والے کون ہیں؟ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

96۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق سب سے زیادہ سچے کون ہیں؟ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ

97۔ حضور ﷺ نے کس صحابی کی موت پر فرمایا کہ اِهْتَزَّ عرشُ الرّحمٰنِ بموت؟ حضرت سعد بن مُعاذ رضی اللہ عنہ

98۔ حضور ﷺ نے کن سے کبھی حجاب نہ کیا؟ حضرت جریر بن عبد اللہ بَجَلی رضی اللہ عنہ

99۔ حضور ﷺ کن کو دیکھ کر ہمیشہ مسکرا دیتے؟ حضرت جریر بن عبد اللہ بَجَلی رضی اللہ عنہ

100۔ کتنا خرچ کرنے کے باوجود بھی صحابی کے نصف مُدّ تک برابری نہیں ہو سکتی؟ اُحُد پہاڑ جتنا سونا

101۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق انصار لباس کا ہیں؟ اندرونی حصہ

102۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں ہوتا؟ انصار کا 1 فرد

ابوابٌ متفرّقةٌ

103۔ جہنم کے کتے کون ہیں؟ خوارج

104۔ سر منڈوانا کس کی نشانی ہے؟ خوارج

105۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق مخلوق پیدا کرنے سے قبل ہمارا رب کہاں تھا؟ بادل میں تھا جسکے نیچے اور اوپر خلا تھی

106۔اللہ تعالیٰ نے عرش کو کس پر پیدا کیا؟پانی پر

107۔اللہ تعالیٰ بروزِ قیامت اپنے دائیں دست مبارک میں کسے لپیٹ لے گا؟آسمان کو

108۔ساتویں آسمان کے اوپر کیا ہے؟سمندر

109۔ساتویں آسمان کے اوپر سمندر رہے، پھر اسکے اوپر کتنے فرشتے ہیں؟8

110۔ساتویں آسمان کے اوپر سمندر رہے، پھر اسکے اوپر 8 فرشتے ہیں،انکی پشت کے اوپر کیا ہے؟عرش

111۔رحمن کی 2 انگلیوں کے درمیان کیا ہے،اگر وہ چاہے تو اسے برقرار رکھے اور چاہے تو ٹیڑھا کر دے؟دل

112۔اللہ تعالیٰ کتنے لوگوں پر مسکرا دیتا ہے؟3

113۔اللہ تعالیٰ کن لوگوں پر مسکراتا ہے؟جو نماز کی صف میں ہو،جو نصف رات کے وقت نفل ادا کرے،جو جنگ میں حصہ لے

114۔قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال ہے؟ناشپاتی کیطرح

115۔قرآن نہ پڑھنے والے مومن کی مثال ہے؟کھجور کیطرح

116۔قرآن پڑھنے والے منافق کی مثال ہے؟ریحانہ کیطرح

117۔قرآن نہ پڑھنے والے منافق کی مثال ہے؟حنظلہ نامی بوٹی کیطرح

118۔اللہ تعالیٰ حافظِ قرآن کو کتنے افراد کی شفاعت کا منصب دے گا؟10

119۔حالتِ قیام میں قرآن پڑھنے والے کی مثال ہے؟مشک سے بھری تھیلی کیطرح

120۔جو قرآن کا علم حاصل کر کے سو جائے اور قرآن اسکے ذہن میں ہو تو اسکی مثال ہے؟جس مشک کی تھیلی کا منہ باندھ دیا گیا ہو

121۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مکہ کا گورنر کسے مقرر کیا ہوا تھا؟حضرت نافع رضی اللہ عنہ

122۔حضرت نافع رضی اللہ عنہ نے اہلِ مکہ کیلیئے کسے اپنا نائب بنایا تھا؟ابنِ ابزٰی رضی اللہ عنہ

123۔ صبح کے وقت کتاب اللہ کی کسی آیت کو سیکھنا بہتر ہے؟100 رکعتیں ادا کرنے سے

124۔ صبح کے وقت علم کا 1 باب سیکھنا بہتر ہے؟1,000 رکعتیں ادا کرنے سے

125۔ شیطان کیلئے 1 فقیہ کتنے عبادت گزاروں سے زیادہ سخت ہے؟1,000

126۔ نااہل کے سامنے علم پیش کرنیوالا کسطرح ہے؟ جیسے کوئی خنزیر کے گلے میں جواہرات، موتیوں اور سونے کا ہار پہنادے

127۔ کتنی چیزوں کے متعلق مسلمان کا دل خیانت کا مرتکب نہیں ہوتا؟3

128۔ کن چیزوں کے متعلق مسلمان کا دل خیانت کا مرتکب نہیں ہوتا؟ عمل کا اخلاص، مسلمان حکمرانوں کیلئے خیر خواہی، مسلمانوں کی جماعت کیساتھ رہنا

129۔ آدمی اپنے بعد جو چھوڑ کر جاتا ہے، ان میں سے بہتر کتنی چیزیں ہیں؟3

130۔ آدمی اپنے بعد جو چھوڑ کر جاتا ہے، ان میں سے بہتر کونسی چیزیں ہیں؟ نیک اولاد، صدقہِ جاریہ، جس علم کے بعد عمل کیا جائے

131۔ سب سے افضل صدقہ کیا ہے؟ علم سیکھنا پھر دوسرے مسلمان بھائی کو سکھانا

132۔ صحابہ رضی اللہ عنھم چلتے ہوئے حضور ﷺ کے پیچھے والے حصے کو کس کیلئے چھوڑ دیتے؟ فرشتوں کیلئے

133۔ جہنم روزانہ کس سے 400 بار پناہ مانگتی ہے؟ جُبّ الحُزن

134۔ جو علمی بات چھپائے جسکے ذریعے اللہ تعالیٰ لوگوں کو دینی نفع دے سکتا ہو، تو بروزِ قیامت اس کیساتھ کیا کیا جائے گا؟ آگ سے بنی ہوئی لگام ڈالی جائے گی

تعارُفِ امام ابنِ ماجہ

س1۔امام ابنِ ماجہ کا مکمل نام اور تاریخِ ولادت و وفات؟

ج۔امام ابنِ ماجہ کانام ابوعبد اللہ محمد بن یزید الربعی القزوینی۔ آپکا سنِ ولادت 209ھ بمطابق 824ء ہے۔ آپ نے 64 سال کی عمر پاکر پیر شریف کے دن انتقال فرمایا۔ آپکی تاریخِ وفات 22 رمَضان المبارک 273ھ ہے۔

س2۔امام ابنِ ماجہ کے اساتذہ و تلامذہ کے نام؟

ج۔ آپکے 300 اساتذہ ہیں جن میں سے محمد بن بشّار، داوٗد بن رشید، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن معاویہ ہیں۔

آپکے تلامِذہ میں علی بن سعید، ابراہیم بن دینار، حکیم المدنی ہیں۔

س3۔امام ابنِ ماجہ نے کونسے خطوں سے علمِ حدیث جمع کیا؟

ج۔مکہ، مدینہ، بصرہ، کوفہ، بغداد، شام۔

س4۔امام ابنِ ماجہ کی مطبوع و غیر مطبوع تصانیف؟

ج۔ مطبوع: التفسیر، التاریخ، سنن۔

س5۔شروحاتِ سننِ ابنِ ماجہ بمع اسماءِ مصنفین؟

ج۔امام سیوطی نے مصباح الزجاجہ لکھی، نورِ مصباح الزجاجہ، انجاح الحاجہ، کفایۃ الحاجہ، الدیباجہ۔

المقدّمۃ

س6۔سورۃ الحشر کی آیت نمبر 7 کی تفسیر؟

ج۔ {وَ مَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ، وَ مَانَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا: اور رسول جو کچھ تمہیں عطا فرمائیں وہ لے لو اور جس سے تمہیں منع فرمائیں تو تم باز رہو۔} اسکا 1 معنی یہ ہے کہ رسول ﷺ غنیمت میں سے جو عطا فرمائیں وہ لے لو کیونکہ وہ تمہارے لئے حلال ہے اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو اور اسکا مطالبہ نہ کرو۔ دوسرا معنی یہ ہے کہ رسول ﷺ تمہیں جو حکم دیں اسکی اِتّباع کرو کیونکہ ہر حکم میں حضور ﷺ کی اطاعت واجب ہے اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز رہو۔ مزید فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرو، حضور ﷺ کی مخالفت اور انکے حکم کی تعمیل میں سستی نہ کرو، بیشک اللہ تعالیٰ اسے سخت عذاب دینے والا ہے جو حضور ﷺ کی نافرمانی کرے۔

س7۔ آیت من یطع الرسول ﷺ فقد اطاع اللہ کی تفسیر بالحدیث؟

ج۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو چیز میں نے تمہیں نہ بتائی ہو اسے یوں ہی رہنے دو اسلیے کہ تم سے پہلے کی امتیں زیادہ سوال اور اپنے انبیاء سے اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوئیں، لہٰذا جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم دوں تو طاقت بھر اس پر عمل کرو، اور جب کسی چیز سے منع کروں تو اس سے رک جاؤ۔

س8۔ حدیث أالفقرَ تخافون مکمل کریں؟

ج۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے، ہم اس وقت غربت و افلاس اور فقر کا تذکرہ کر رہے تھے، اور اس سے ڈر رہے تھے، حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم لوگ فقر سے ڈرتے ہو؟ قسم ہے اس ذات کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے، ضرور تم پر دنیا آئندہ ایسی لائی جائے گی کہ اسکی طلب مزید تمہارے دل کو حق سے پھیر دے گی۔ اللہ کی قسم! میں نے تم کو ایسی تابناک اور روشن شریعت پر چھوڑا ہے جسکی رات اسکے دن کیطرح ہے۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کی قسم! حضور ﷺ نے سچ فرمایا، اللہ کی قسم! حضور ﷺ نے ہمیں 1 تابناک اور روشن شریعت پر چھوڑا، جسکی رات اسکے دن کیطرح ہے۔

س9۔ امتِ محمدیہ کا 1 گروہ ہمیشہ غالب رہے گا، اسکے مختلف مفاہیم؟

ج۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ خطبہ دینے کیلئے کھڑے ہوئے اور 2 بار کہا: تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے سنا: قیامت تک میری امت میں سے 1 گروہ لوگوں پر غالب رہے گا، کوئی اسکی مدد کرے یا نہ کرے، اسے اسکی پرواہ نہ ہو گی۔

س10۔ نقشہ بنانا سنت ہے اس مؤقف پر حدیث؟

ج۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے۔ آپ نے 1 لکیر کھینچی، 2 لکیریں اسکے دائیں جانب اور 2 بائیں جانب کھینچیں، پھر اپنا ہاتھ بیچ والی لکیر پر رکھ کر فرمایا: یہ اللہ کا راستہ ہے، پھر اس آیت کی تلاوت کی: وأن ھذا صراطی مستقیما فاتبعوہ ولا تتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیلہ۔ یہی میرا سیدھا راستہ ہے پس تم اسی پر چلو، اور دوسرے راستوں پر نہ چلو ورنہ یہ تمہیں اللہ تعالی کے راستہ سے بھٹکا دیں گے۔ (سورۃ الانعام: 153)

س 11۔ حضور ﷺ نے سورۃ الانعام کی آیت نمبر 153 کی تفسیر کیسے کی؟

ج۔ {وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا: اور یہ کہ یہ میرا سیدھا راستہ ہے}۔ یعنی یہاں مذکور آیتوں میں جو احکام تمہیں بیان کئے گئے ہیں یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اسکے رسول ﷺ کا سیدھا راستہ ہے تو اس پر چلو۔ احادیث میں 1 مثال کے ذریعے سیدھے راستے کے متعلق سمجھایا گیا ہے، چنانچہ حضرت جابر بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: ہم حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے، حضور ﷺ نے 1 خط کھینچا، 2 اسکے دائیں اور 2 بائیں جانب کھینچے، پھر اپنا ہاتھ درمیانے خط پر رکھ کر فرمایا کہ یہ اللہ تعالی کا راستہ ہے۔ پھر یہ آیت تلاوت فرمائی۔ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ، وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ۔ ترجمہِ کنزُالعرفان: اور یہ کہ یہ میرا سیدھا راستہ ہے تو اس پر چلو اور دوسری راہوں پر نہ چلو ورنہ وہ راہیں تمہیں اسکے راستے سے جدا کر دیں گی۔

س 12۔ منکرینِ حدیث کی مذمت؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم میں سے کسی کو ہرگز اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ اپنے آراستہ تخت پر ٹیک لگائے ہو، اور اسکے پاس جن چیزوں کا میں نے حکم دیا ہے، یا جن چیزوں سے منع کیا ہے، ان میں سے کوئی بات پہنچے تو وہ یہ کہے کہ میں نہیں جانتا، ہم نے تو اللہ کی کتاب میں جو چیز پائی اسکی پیروی کی۔

س 13۔ چکڑالوی فرقے کے متعلق علمِ غیبِ مصطفٰی ﷺ؟

ج۔ چکڑالوی یعنی اہلِ قرآن مذہب حدیث کا منکر ہے اور میانوالی کے 1 مولوی عبد اللہ چکڑالوی کا ماننے والا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم میں سے کسی کو ہرگز اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ اپنے آراستہ تخت پر ٹیک لگائے ہو، اور اسکے پاس جن چیزوں کا میں نے حکم دیا، یا جن سے منع کیا ہے، ان میں سے کوئی بات پہنچے تو وہ یہ کہے کہ میں نہیں جانتا، ہم نے تو کتاب اللہ میں جو چیز پائی اسکی پیروی کی۔

س14۔ سورۃ نساء کی آیت نمبر 65 کا شانِ نزول؟

ج۔ {فَلَا وَ رَبِّكَ: تو اے حبیب ﷺ! تمہارے رب کی قسم}۔ اس آیت کا شانِ نزول یہ ہے کہ اہلِ مدینہ پہاڑ سے آنے والے پانی سے باغوں میں آبپاشی کرتے تھے۔ وہاں 1 انصاری کا حضرت زبیر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے جھگڑا ہوا کہ کون پہلے اپنے کھیت کو پانی دے گا؟ یہ معاملہ بارگاہِ رسالت ﷺ میں پیش کیا گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا، اے زبیر! تم اپنے باغ کو پانی دیکر اپنے پڑوسی کیطرف چھوڑ دو۔ حضرت زبیر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو پہلے پانی کی اجازت اسلیے دی گئی کہ انکا کھیت پہلے آتا تھا، اسکے باوجود حضور ﷺ نے انصاری کیساتھ بھی احسان کرنے کا فرمایا، لیکن مجموعی فیصلہ انصاری کو ناگوار گزرا اور اسکی زبان سے یہ کلمہ نکلا کہ زبیر رضی اللہ عنہ آپکے پھوپھی زاد بھائی ہیں۔ اسکے باوجود کہ فیصلے میں حضرت زبیر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو انصاری کیساتھ احسان کی ہدایت کی گئی تھی، لیکن انصاری نے اسکی قدر نہ کی تو حضور ﷺ نے حضرت زبیر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو حکم دیا کہ اپنے باغ کو سیراب کر کے پانی روک لو۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

س15۔ کن ہستیوں نے حدیث کے مقابل اپنی رائے بیان کرنے والوں کی مذمت کی؟

ج۔ حضرت ابنِ عمر، حضرت عبد اللہ بن مغفل اور حضرت ابو عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہم اجمعین۔

س16۔ صحابہ رضی اللہ عنہم حدیث روایت کرنے میں کونسے مختلف انداز اختیار کرتے تھے؟

ج۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حدیث کی روایت میں حضور ﷺ کیطرف اس وقت تک نسبت نہ کرتے تھے جب تک خوب یقین نہ ہو جاتا کہ یہی آپکا فرمان ہے، اور جب ذرا سا بھی گمان اور شبہہ ہوتا تو اس خوف سے ڈر جاتے کہ کہیں حضور ﷺ پر جھوٹ نہ باندھ دیں، کیونکہ جو حضور ﷺ پر جھوٹ باندھے صحیح حدیث کی روشنی میں اس پر جہنم کی وعید ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ جب حضور ﷺ سے کوئی حدیث بیان کرتے، تو فارغ ہو کر کہتے: أو کما قال رسول اللہ ﷺ یعنی یا جیسا حضور ﷺ نے فرمایا۔

س17۔ حضرت قرظہ کو کوفہ بھیجتے وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے کیا نصیحت کی؟

ج۔ حضرت قرظہ بن کعب کہتے ہیں کہ ہمیں حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے کوفہ بھیجا، اور ہمیں رخصت کرنے کیلئے ہمارے ساتھ مقامِ صرار تک چلے اور کہنے لگے: کیا تم جانتے ہو کہ میں تمہارے ساتھ کیوں چل کر آیا ہوں؟ قرظہ کہتے ہیں کہ ہم نے کہا: حضور ﷺ کی

صحبت کے حق اور انصار کے حق کی ادائیگی کی خاطر آئے ہیں، کہا: نہیں، بلکہ میں تمہارے ساتھ 1 بات بیان کرنے کیلئے آیا ہوں، میں نے چاہا کہ میرے ساتھ آنے کی وجہ سے تم اسے یاد رکھو گے: تم ایسے لوگوں کے پاس جا رہے ہو جنکے سینوں میں قرآن ہانڈی کیطرح جوش مارتا ہو گا، جب وہ تم کو دیکھیں گے تو اپنی گردنیں تمہاری طرف لمبی کریں گے اور کہیں گے: یہ اصحابِ محمد ﷺ ہیں، تم ان سے حضور ﷺ کی حدیثیں کم بیان کرنا، جاؤ میں بھی تمہارا شریک ہوں۔

س18۔ موضوع احادیث کی مذمت میں احادیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ گھڑا تو اسکو چاہیئے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

س19۔ حدیث فھو احد الکاذبین سے کن کی مذمت کی گئی؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ سے کوئی حدیث یہ جانتے ہوئے بیان کرے کہ وہ جھوٹ ہے تو وہ 2 جھوٹوں میں سے 1 ہے۔

س20۔ اتباعِ خلفائے راشدین رضی اللہ عنھم کی ترغیب پر حدیث؟

ج۔ حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ 1 دن حضور ﷺ نے ہمارے درمیان کھڑے ہو کر موثر نصیحت فرمائی، عنقریب تم لوگ میرے بعد سخت اختلاف دیکھو گے، تو تم میری اور میرے ہدایت یافتہ خلفاءِ راشدین رضی اللہ عنھم کی سنت کو لازم پکڑنا، اسکو اپنے دانتوں سے مضبوطی سے تھامے رہنا، اور دین میں نئی باتوں سے خود کو بچانا، اسلیے کہ ہر بدعت گمراہی ہے۔

س21۔ ہلاکتِ بنی اسرائیل کے اسباب؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل کا معاملہ ہمیشہ ٹھیک ٹھاک رہا حتّٰی کہ ان میں وہ لوگ پیدا ہو گئے جو جنگ میں حاصل شدہ عورتوں کی اولاد تھے، انہوں نے رائے (قیاس) سے فتوٰی دینا شروع کیا، تو وہ خود بھی گمراہ ہوئے، اور دوسروں کو بھی گمراہ کیا۔

س22۔ تذکرہِ قیامت سے ختمِ نُبوّت کا استدلال؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت دونوں اسطرح قریب بھیجے گئے ہیں، اور (سمجھانے کیلئے) حضور ﷺ اپنی شہادت اور بیچ والی انگلی ملاتے۔ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی اور نبی نہیں آئے گا بلکہ اب قیامت ہی آئے گی۔

س23۔ بدعت کی مذمت پر حدیث؟

ج۔ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کسی بدعتی کا عمل قبول نہیں فرماتا جب تک کہ وہ اپنی بدعت ترک نہ کردے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کسی بدعتی کا روزہ، نماز، صدقہ، زکوۃ، حج، عمرہ، جہاد، نفل و فرض کچھ قبول نہیں کرتا، وہ اسلام سے اسطرح نکل جاتا ہے جسطرح گوندھے ہوئے آٹے سے بال نکل جاتا ہے۔

س24۔ جھوٹ کی برائی اور سچائی کی اچھائی پر حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: سنو! تم جھوٹ سے بچنا، کہ جھوٹ سنجیدگی یا ہنسی مذاق (مزاح) کسی بھی صورت میں درست نہیں۔ کوئی اپنے بچے سے ایسا وعدہ نہ کرے جسے پورا نہ کرے۔ جھوٹ گناہ کیطرف اور گناہ جہنم کیطرف لے جاتا ہے۔ جبکہ سچائی نیکی کیطرف اور نیکی جنت کیطرف لے جاتی ہے۔ چنانچہ سچے آدمی کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس نے سچ کہا اور نیک و کار ہوا، اور جھوٹے آدمی کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس نے جھوٹ کہا اور گنہگار ہوا۔ سنو! بندہ جھوٹ بولتا رہتا ہے، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے پاس کذاب (جھوٹا) لکھ دیا جاتا ہے۔

س25۔ سورۃ آلِ عمران کی آیت نمبر 7 کے متعلق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کیا رائے رکھتی تھیں؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضور ﷺ نے سورۃ آلِ عمران کی آیت نمبر 7 تلاوت کی یعنی وہی ہے جس نے تم پر یہ کتاب اتاری اسکی کچھ آیتیں صاف معنی رکھتی ہیں وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جنکے معنی میں اِشتباہ ہے تو جنکے دلوں میں ٹیڑھا پن ہے وہ (لوگوں میں) فتنہ پھیلانے کی غرض سے اور ان آیات کا (غلط) معنی تلاش کرنے کیلئے ان متشابہ آیات کے پیچھے پڑتے ہیں۔ حالانکہ انکا صحیح مطلب اللہ ہی کو معلوم ہے اور پختہ علم والے کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے، یہ سب ہمارے رب کیطرف سے ہے اور عقل والے ہی نصیحت مانتے ہیں۔ بعدِ تلاوت حضور ﷺ نے فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا! جب ان لوگوں کو دیکھو جو متشابہ آیات میں جھگڑتے اور بحث و تکرار کرتے ہیں تو یہی وہ لوگ ہیں جنکو اللہ نے اس آیت میں مراد لیا ہے، تو ان سے بچو۔

س26۔ حدیث بَلْ ھُمْ قومٌ خَصِمون سے حضور ﷺ کا استدلال؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی قوم ہدایت پر رہنے کے بعد گمراہ اس وقت ہوئی جب وہ جدال (بحث و جھگڑے) میں مبتلا ہوئی۔ پھر حضور ﷺ نے سورۃ الزخرف کی آیت نمبر 58 کی تلاوت کی: بل ھم قوم خصمون: بلکہ وہ جھگڑالو لوگ ہیں۔

س27۔ کذب وجدل کو چھوڑنے کی فضیلت؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹ بولنا چھوڑ دیا اور وہ باطل پر تھا تو اس کیلئے جنت کے کناروں میں 1 محل بنایا جائے گا، اور جس نے حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا چھوڑ دیا اس کیلئے جنت کے درمیان میں محل بنایا جائے گا۔

س28۔ قربِ قیامت میں علمی انحطاط کے متعلق نبوی پیشگوئی؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی علم کو اسطرح نہیں مٹائے گا کہ اسے یک بارگی لوگوں سے چھین لے، بلکہ علماء کو موت دے کر مٹائے گا، جب اللہ تعالی کسی بھی عالم کو باقی اور زندہ نہیں چھوڑے گا تو لوگ جاہلوں کو سردار بنالیں گے، ان سے مسائل پوچھیں گے اور وہ بغیر علم کے فتوی دیں گے، وہ خود گمراہ ہونگے، اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

س29۔ العلم ثلاثۃ کونسے ہیں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: علم 3 طرح کا ہے، اور جو اسکے علاوہ ہے وہ زائد قسم کا ہے: محکم آیات، صحیح ثابت سنت، منصفانہ وراثت۔

س30۔ حضور ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو کونسی نصیحتیں فرمائی تھی؟

ج۔ حضور ﷺ نے جب حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا تو فرمایا: جن امور و مسائل کا تمہیں علم ہوا نہیں کے متعلق فیصلے کرنا، اگر کوئی معاملہ تمہارے اوپر مشتبہ ہو جائے تو انتظار کرنا حتی کہ تم اسکی حقیقت معلوم کرلو یا اس سلسلہ میں میرے پاس لکھو۔

س31۔ ایمان کو درخت سے تشبیہ دے کر مختلف وجہِ شبہ اور اسکی 2 مختلف اقسام بمع امثلہ؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ایمان کے 60 یا 70 سے زائد شعبے (شاخیں) ہیں، ان میں سے ادنی (سب سے چھوٹا) شعبہ تکلیف دہ چیز کو راستے سے ہٹانا ہے، جبکہ سب سے اعلیٰ اور بہتر شعبہ لآ إلٰہ إلّا اللہ کہنا ہے، اور شرم وحیاء ایمان کی 1 شاخ ہے۔

س32۔ سُورَۃُ النِّسآء کی آیت نمبر 40 سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے کن مسائل کا استنباط کیا؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالی مومنوں کو جہنم سے نَجات دیدے گا، اور وہ امن میں ہو جائیں گے تو وہ اپنے ان بھائیوں کی نَجات کیلئے جو جہنم میں ہوں گے، اپنے رب سے ایسی بحث و تکرار کریں گے کہ کسی نے دنیا میں اپنے حق کیلئے اپنے ساتھی سے بھی ویسانہ

کیا ہو گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ عرض کریں گے: اے ہمارے رب! یہ ہمارے بھائی ہیں جو ہمارے ساتھ نماز پڑھتے، روزہ رکھتے اور حج کرتے تھے، تو نے انکو جہنم میں داخل کر دیا! اللہ تعالی فرمائے گا: جاؤ ان میں سے جنہیں تم پہچانتے ہو نکال لو، وہ مومن ان جہنمیوں کے پاس آئیں گے اور انکے چہروں سے پہچان لیں گے، آگ انکی صورتوں کو نہیں کھائی ہو گی، کسی کو آگ نے اسکی آدھی پنڈلیوں تک اور کسی کو ٹخنوں تک پکڑا ہو گا، پھر وہ مومن انکو جہنم سے نکالیں گے اور عرض کریں گے: اے ہمارے رب! جنکو تو نے نکالنے کا حکم دیا تھا ہم نے انکو نکال لیا، پھر اللہ تعالی فرمائے گا: جسکے دل میں 1 دینار کے برابر ایمان ہو اسکو بھی جہنم سے نکال لو، پھر جسکے دل میں آدھے دینار کے برابر ایمان ہو، پھر جسکے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہو۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جسکو اس پر یقین نہ آئے وہ سورۃ نِسآء کی آیت نمبر 40 پڑھے: اِنَّ اللہَ لَا یَظۡلِمُ مِثۡقَالَ ذَرَّۃٍ ۚ وَ اِنۡ تَکُ حَسَنَۃً یُّضٰعِفۡهَا وَ یُؤۡتِ مِنۡ لَّدُنۡهُ اَجۡرًا عَظِیۡمًا۔ ترجمہ: بیشک اللہ تعالی ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا، اور اگر نیکی ہو تو اسے دُگنا کر دیتا ہے، اور اپنے پاس سے بہت بڑا ثواب دیتا ہے۔

س 33۔ حدیثِ جبریل کی روشنی میں علاماتِ قیامت؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: لونڈی اپنے مالک کو جنے گی اور تم ننگے پاؤں، ننگے بدن، فقیر و محتاج بکریوں کے چرواہوں کو دیکھو گے کہ وہ بڑے بڑے محلات بنانے میں فخر و مسابقت سے کام لیں گے۔

س 34۔ قرآنی آیات سے مُغیباتِ خمسہ اور اسکی تفصیل؟

ج۔ {اِنَّ اللہَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَۃِ: بیشک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے۔ (لقمان: 34)} شانِ نزول: یہ آیت حارث بن عمرو کے متعلق نازل ہوئی جس نے بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہو کر قیامت کا وقت پوچھا کہ میں نے کھیتی بوئی ہے، مجھے بتایئے کہ بارش کب ہو گی؟ میری عورت حاملہ ہے، بتایئے کہ اسکے پیٹ میں کیا ہے؟ مجھے معلوم ہے کہ کل میں نے کیا کیا، البتہ یہ بتایئے کہ آئندہ کل میں کیا کروں گا؟ نیز یہ بھی جانتا ہوں کہ میں کہاں پیدا ہوا، لیکن یہ بتایئے کہ میں کہاں مروں گا؟ اسکے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی۔

س 35۔ محبتیں عام کرنے کا نبوی نسخہ؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں کہ جب تم اسے اپناؤ تو آپس میں محبت کرنے لگو! آپس میں سلام کو عام کرو۔

س 36۔ سورۃ توبہ کی آیت نمبر 11 میں بیان کردہ مسائلِ عقائد و اعمال؟

ج۔ {فَاِنۡ تَابُوۡا: پھر اگر وہ توبہ کرلیں۔} یعنی اگر وہ مشرکین شرک سے ایمان کیطرف اور عہد شکنی سے وفائے عہد کیطرف لوٹ آئیں اور جو نمازیں ان پر فرض ہوں انہیں تمام شرائط وارکان کیساتھ ادا کریں اور جو زکٰوۃ ان پر فرض ہو اسے خوش ہو کر دیں تو وہ تمہارے اسلامی بھائی ہیں۔ ان کیلئے بھی وہی احکام ہیں جو تمہارے لئے ہیں، انہیں بھی وہی چیزیں منع ہیں جو تمہیں منع ہیں۔

س37۔ مرجئہ اور قدریہ کا تعارُف اور انکی مذمت میں حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس امت کے 2 گروہ ایسے ہونگے کہ اسلام میں انکا کوئی حصہ نہیں: مرجئہ اور قدریہ۔

ا: مرجئہ ارجاء سے ہے، جسکے معنی تاخیر کے ہیں، یہ گمراہ فرقہ ہے جسکا عقیدہ ہے کہ ایمان کیساتھ کوئی معصیت (گناہ) نقصان دہ نہیں جیسے کفر کیساتھ کوئی نیکی نفع بخش نہیں، انکے ہاں ایمان محض دل سے تصدیق اور زبان سے اقرار کا نام ہے۔ جبکہ اہلسنت کے ہاں ایمان کے 3 ارکان ہیں۔ 1) دل سے تصدیق کرنا، 2) زبان سے اقرار کرنا، 3) اعضاء وجوارح سے عمل کرنا۔

۲: قدریہ کی نسبت قدر کیطرف ہے، یعنی اللہ کی تقدیر پر جو اس نے قبل مخلوقات مقدر کی، غرض وہ مدعی ہیں کہ بندہ اپنے افعال کا خود خالق ہے، کفر ہو یا معصیت وگناہ اور انہوں نے انکار کیا کہ یہ امور تقدیرِ الٰہی ہیں، یہ گمراہ فرقہ ہے اور غلطی پر ہے۔

س38۔ الایمان یزاد وینتقص ایمان کی کمی بیشی کے متعلق حنَفی مذہب؟

ج۔ ہمارے ہاں کمیت / مقدار کے اعتبار سے ایمان میں کمی بیشی نہیں ہو سکتی، بلکہ کیفیت / معیار کے اعتبار سے کمی بیشی ہو سکتی ہے یعنی پہلے ایمانی قوّت کمزور تھی لیکن اب مضبوط ہے۔

س39۔ تخلیقِ انسانی کے مختلف مراحل کو سورۃ المومنون اور احادیث سے بیان کریں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: پیدائش اسطرح ہے کہ تم میں سے ہر 1 کا نُطفِہ خلقت ماں کے پیٹ میں 40 دن تک جمع رکھا جاتا ہے، پھر وہ 40 دن تک جما ہوا خون رہتا ہے، پھر 40 دن تک گوشت کا ٹکڑا ہو جاتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ اسکے پاس 4 باتوں کا حکم دے کر 1 فرشتہ بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس فرشتہ سے کہتا ہے: اسکا عمل، اسکی مدتِ حیات، اسکا رزق، اور اسکا بد بخت یا نیک بخت ہونا لکھو۔ قسم ہے اس ذات کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے۔ تم میں سے کوئی جنت والوں کا عمل کر رہا ہوتا ہے، حتیٰ کہ اسکے اور جنت کے درمیان 1 ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے کہ اس پر اسکا مقدر غالب آتا ہے اور وہ جہنم والوں کا عمل کر کے اس میں داخل ہو جاتا ہے۔ اور تم میں سے کوئی جہنم

والوں کا عمل کر رہا ہوتا ہے، حتیٰ کہ اسکے اور جہنم کے درمیان 1 ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے، کہ اس پر لکھی ہوئی تقدیر غالب آتی ہے، اور وہ جنت والوں کا عمل کر کے جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

س40۔ صحابہ رضی اللہ عنھم کی زبانی وضاحتِ مسئلہِ تقدیر؟

ج۔ حضرت عبد اللہ بن فیروز دیلمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے دل میں تقدیر کے متعلق کچھ شبہات پیدا ہوئے اور مجھے ڈر لاحق ہوا کہ کہیں یہ شبہات میرے دین اور میرے معاملے کو خراب نہ کر دیں، چنانچہ میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اور عرض کیا: ابو المنذر رضی اللہ عنہ! میرے دل میں اس تقدیر کے سلسلے میں کچھ شبہات وارد ہوئے ہیں، مجھے ڈر ہے کہ کہیں میرا دین اور معاملہ خراب نہ ہو جائے، لہٰذا آپ اس سلسلہ میں مجھ سے کچھ بیان کریں تا کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس سے کچھ فائدہ پہنچائے، انہوں نے کہا: اگر اللہ تعالیٰ تمام آسمان و زمین والوں کو عذاب دے تو وہ ظالم نہیں ہو گا، اور اگر ان پر رحم کرے تو اسکی رحمت انکے حق میں انکے اعمال سے زیادہ بہتر ہے۔ اگر تمہارے پاس اُحد پہاڑ کے برابر سونا ہو (یا کہا: اُحد پہاڑ کے برابر مال ہو) اور تم اسے راہِ خدا میں خرچ کر دو، تو یہ اس وقت تک قبول نہ ہو گا جب تک تم تقدیر پہ ایمان نہ لاؤ، تم یہ یقین رکھو کہ جو (خیر و شر) تمہیں پہنچا، وہ تم سے چُوکنے والا نہ تھا، اور جو تمہیں نہیں پہنچا وہ تمہیں پہنچنے والا نہ تھا۔ اگر تم اس اعتقاد کے علاوہ پر مرے تو جہنم میں داخل ہو گے، اور کوئی حرج نہیں کہ تم میرے بھائی عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اور ان سے پوچھو، حضرت عبد اللہ کہتے ہیں: میں ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اور ان سے پوچھا، تو انہوں نے بھی وہی بتایا جو ابی نے بتایا تھا، اور مجھ سے کہا: کوئی مضائقہ نہیں کہ تم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ۔ چنانچہ میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر پوچھا تو انہوں نے بھی وہی بتایا جو ان دونوں (ابی بن کعب و ابنِ مسعود رضی اللہ عنھما) نے بتایا تھا، اور انہوں نے کہا: تم زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اور ان سے بھی پوچھو۔ چنانچہ میں زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اور ان سے بھی پوچھا، تو انہوں نے کہا: میں نے حضور ﷺ کو فرماتے سنا: اگر اللہ تعالیٰ تمام آسمان و زمین والوں کو عذاب دے تو وہ ظالم نہیں ہو گا، اور اگر ان پر رحم کرے تو اسکی رحمت انکے حق میں انکے اعمال سے بہتر ہے، اور اگر تمہارے پاس اُحد کے برابر سونا ہو اور تم اسے راہِ خدا میں خرچ کرو تو وہ اس وقت تک تمہاری جانب سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک قابل قبول نہ ہو گا جب تک تم تقدیر پہ کلی طور پر ایمان نہ لاؤ، اور تم یہ یقین رکھو کہ جو (خیر و شر) تمہیں پہنچا ہے، تم سے چُوکنے والا نہ تھا۔ اور جو تم سے چوک گیا وہ تمہیں پہنچنے والا نہیں تھا، اور اگر تم اس عقیدہ کے علاوہ پر مرے تو جہنم میں داخل ہو گے۔

س41۔ سورۃ اللیل کی روشنی میں تفہیمِ مسئلہِ تقدیر؟

ج۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے تھے، حضور ﷺ کے ہاتھ میں 1 لکڑی تھی، حضور ﷺ نے اس سے زمین کو کریدا، پھر سر مبارک اٹھا کر فرمایا: جنت و جہنم میں ہر شخص کا ٹھکانہ لکھ دیا گیا ہے، عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ ! کیا ہم اس پر بھروسہ نہ کرلیں (اور عمل چھوڑ دیں)، تو فرمایا: نہیں، عمل کرو، اور صرف لکھی تقدیر پر بھروسہ نہ کرو، اسلیے کہ ہر 1 کو اسی عمل کی توفیق دی جاتی ہے جس کیلئے وہ پیدا کیا گیا، پھر حضور ﷺ نے سورۃ اللیل کی آیت نمبر 5 تا 10 تلاوت کی: فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰی وَاتَّقٰی (5) وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰی (6) فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلۡیُسۡرٰی (7) وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰی (8) وَکَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰی (9) فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلۡعُسۡرٰی (10)۔ ترجمہ: بہر حال جس نے دیا اور پرہیز گار بنا۔ اور سب سے اچھی راہ کو سچا مانا۔ تو بہت جلد ہم اسے آسانی مہیا کریں گے۔ اور رہا وہ جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا۔ اور سب سے اچھی راہ کو جھٹلایا۔ تو بہت جلد ہم اسے دشواری مہیا کریں گے۔

س42۔ حدیث فَاِنَّ لَوۡ تَفۡتَحُ عملَ الشیطان مکمل کریں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: طاقتور مومن اللہ تعالی کے ہاں کمزور مومن سے بہتر اور پیارا ہے، دونوں میں سے ہر 1 میں خیر ہے، ہر اس چیز کی حرص کرو جو تمہیں نفع دے، اور اللہ سے مدد طلب کرو، دل ہار کر نہ بیٹھ جاؤ، اگر تمہیں کوئی نقصان پہنچے تو یہ نہ کہو: کاش کہ میں نے ویسا کیا ہوتا تو ایسا ہوتا، بلکہ کہو: جو اللہ نے مقدر کیا اور جو اس نے چاہا کیا، اسلیے کہ اگر مگر شیطان کے عمل کیلئے راستہ کھولتا ہے۔

س43۔ حضرت آدم و موسی علیہما الصّلوۃ و السّلام کی بحث پر مشتمل حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم و موسی (علیہما الصّلوۃ و السّلام) میں مناظرہ ہوا۔ حضرت موسی علیہ الصّلوۃ و السّلام نے حضرت آدم علیہ الصّلوۃ و السّلام سے کہا کہ آپ ہمارے باپ ہیں، آپ نے ہمیں ناکام و نامراد بنایا، اور اپنی لغزش کے سبب ہمیں جنت سے نکال دیا، حضرت آدم نے حضرت موسی علیہما الصّلوۃ و السّلام سے کہا کہ اللہ تعالی نے تم کو اپنی ہم کلامی کیلئے منتخب کیا، اور تمہارے لیے اپنے ہاتھ سے تورات لکھی، کیا تم مجھے ایسے عمل پر ملامت کرتے ہو جسکو اللہ تعالی نے میری پیدائش سے 40 سال پہلے میری تقدیر میں لکھ دیا تھا، حضور ﷺ نے 3 بار فرمایا: حضرت آدم حضرت موسی علیہما الصّلوۃ و السّلام پر غالب آگئے۔

س44۔ کسی کے جنتی و جہنمی ہونے کے فیصلے پر حدیثِ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا کہتی ہیں کہ حضور ﷺ انصاری بچے کے جنازے پر بلائے گئے، تو میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! اس بچہ کیلئے مبارک باد ہو، وہ تو جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے، نہ تو اس نے کوئی برائی کی اور نہ ہی برائی کرنے کا وقت پایا، حضور ﷺ نے فرمایا: عائشہ بات یوں نہیں ہے، بلکہ اللہ نے جنت کیلئے کچھ لوگوں کو پیدا کیا جبکہ وہ ابھی اپنے والد کی پشت میں تھے، اور جہنم کیلئے کچھ لوگوں کو پیدا کیا جبکہ وہ ابھی اپنے والد کی پشت میں تھے۔

س45۔ لفظِ خلیل کا معنی اور کن انبیاء علیھم الصّلوٰۃ و السّلام کیساتھ اسکا استعمال کیا جاتا ہے؟

ج۔ خلیل کا معنی گہرا دوست ہے اور یہ حضور ﷺ اور حضرت ابراہیم علیہ الصّلوٰۃ و السّلام کیلئے بولا جاتا ہے۔

س46۔ حدیث سے جنت کا صدیق و عمر رضی اللہ عنھم کیساتھ تعلق؟

ج۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابو بکر و عمر رضی اللہ عنھم نبیوں اور رسولوں کے علاوہ جملہ اولین و آخرین میں سے بڑی عمر والے جنتیوں کے سردار ہونگے، علی! جب تک وہ دونوں زندہ رہیں انہیں یہ بات نہ بتانا۔

س47۔ شانِ صدیق و عمر بزبانِ حضرت علی رضی اللہ عنھم؟

ج۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابو بکر و عمر رضی اللہ عنھم نبیوں اور رسولوں کے علاوہ جملہ اولین و آخرین میں سے بڑی عمر والے جنتیوں کے سردار ہونگے، علی! جب تک وہ دونوں زندہ رہیں انہیں یہ بات نہ بتانا۔

س48۔ حضور ﷺ کے بعد کن کو افضلیت و خلافت کی بشارت حاصل ہے، فرامینِ مصطفی ﷺ سے استدلال کریں؟

ج۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابو بکر و عمر رضی اللہ عنھم نبیوں اور رسولوں کے علاوہ جملہ اولین و آخرین میں سے بڑی عمر والے جنتیوں کے سردار ہونگے، علی! جب تک وہ دونوں زندہ رہیں انہیں یہ بات نہ بتانا۔

معلوم ہوا کہ حضور ﷺ کے بعد خلافت کے مستحق یہی ہیں، اسلئے کہ جب جنت میں یہ سردار ہونگے تو دنیا کی سرداری میں کیا شک رہا، مگر واقع میں حضور ﷺ نے انہیں جنتیوں کا سردار فرمایا ہے، جہنمیوں کا نہیں، اسلئے گمراہ اور جاہل انکی سرداری کے منکر ہیں۔

س49۔ حدیث اللھم اَعِزَّ الاسلامَ بعمر رضی اللہ عنہ کے 2 مختلف مفہوم؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: حق تعالی سب سے پہلے قیامت کے دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مصافحہ فرمائے گا، اور سب سے پہلے انہیں سے سلام فرمائے گا، اور سب سے پہلے انکا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل فرمائے گا۔

س50۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جنتی ہونے پر کس حدیث سے استدلال کیا گیا؟

ج۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے تھے، حضور ﷺ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا کہ میں نے خود کو جنت میں دیکھا، پھر اچانک میں نے 1 عورت دیکھی کہ 1 محل کے کنارے وضو کر رہی ہے، میں نے پوچھا: یہ محل کس کا ہے؟ اس نے کہا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا (مجھے عمر کی غیرت یاد آئی تو میں پیٹھ پھیر کر واپس ہو گیا)۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ رونے لگے، اور عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، کیا میں آپ سے غیرت کروں گا؟

س51۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کیساتھ پیش آنے والے حالات کے متعلق نبوی خبریں؟

ج۔ حضور ﷺ نے 1 فتنہ کا ذکر کیا کہ وہ جلد ظاہر ہو گا، اسی درمیان ایک شخص اپنا سر اور منہ چھپائے ہوئے گزرا تو حضور ﷺ نے فرمایا: یہ شخص ان دنوں ہدایت پر ہو گا، حضرت کعب بن عجرہ تیزی سے اٹھے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کے دونوں کندھے پکڑ لیے اور حضور ﷺ کی جانب رخ کر کے کہا: کیا یہی ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ہاں یہی ہیں۔

س52۔ ایام فتن میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کسطرح احادیث پر عمل کیا؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کہتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے مرض الموت میں فرمایا: میری خواہش ہے کہ میرے پاس میرے صحابہ میں سے کوئی ہوتا، ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہم ابو بکر رضی اللہ عنہ کو نہ بلائیں؟ حضور ﷺ خاموش رہے، ہم نے عرض کیا: کیا ہم عمر رضی اللہ عنہ کو نہ بلائیں؟ حضور ﷺ خاموش رہے، ہم نے عرض کیا: کیا ہم عثمان رضی اللہ عنہ کو نہ بلائیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ہاں، تو وہ آئے، حضور ﷺ ان سے تنہائی میں باتیں کرنے لگے، اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا چہرہ بدلتا رہا۔ قیس کہتے ہیں: مجھ سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے غلام ابو سہلۃ نے بیان کیا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا جس دن ان پر حملہ کیا گیا: بیشک حضور ﷺ نے مجھ سے جو عہد لیا تھا میں اسی کیطرف جا رہا ہوں۔ علی بن محمد نے اپنی حدیث میں کہا: میں اس پر صبر کرنے والا ہوں۔ قیس بن ابی حازم کہتے ہیں: اسکے بعد سب کا خیال تھا کہ اس گفتگو سے یہی دن مراد تھا۔

س53۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے نام حضرت جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ و السّلام کا پیغام؟

ج۔ حضور ﷺ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مسجد کے دروازے پر ملے، اور فرمایا: عثمان رضی اللہ عنہ! یہ جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ و السّلام ہیں انہوں نے مجھے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے آپکی شادی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کے مہرِ مثل پر کردی ہے، اس شرط پر کہ تم اِنکو بھی اسی خوبی سے رکھو جسطرح اسے (حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کو) رکھتے تھے۔

س54۔ واقعہِ غَدِیرِ خُم کی تفصیلات؟

ج۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کیساتھ حجۃ الوداع کے موقع پر آئے، حضور ﷺ نے راستے میں 1 جگہ نزول کر کے فرمایا: الصّلاۃ جامعۃ، یعنی سب کو اکٹھا ہونے کا حکم دیا، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: کیا میں مومنوں کی جانوں کا مومنوں سے زیادہ حقدار نہیں؟ صحابہ نے عرض کیا: کیوں نہیں! حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں ہر مومن کا اسکی جان سے زیادہ حقدار نہیں؟ صحابہ نے عرض کیا: کیوں نہیں! حضور ﷺ نے فرمایا: جس جسکا میں مولا اس اسکا علی رضی اللہ عنہ مولا ہے، اے اللہ! جو علی رضی اللہ عنہ سے محبت رکھے تو اس سے محبت رکھ، جو علی رضی اللہ عنہ سے عداوت رکھے تو اس سے عداوت رکھ۔

س55۔ حضور ﷺ نے غزوہِ تبوک کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان کن الفاظ سے بیان کی؟

ج۔ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تم اس بات پر خوش نہیں کہ تم میری طرف سے ایسے ہی رہو جیسے حضرت ہارون علیہ الصّلوٰۃ و السّلام حضرت موسیٰ علیہ الصّلوٰۃ و السّلام کیطرف سے۔

س56۔ غزوہِ خیبر کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مناقب میں کونسے جملے استعمال ہوئے؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں ایسے آدمی کو (جہاد کا قائد بنا کر) بھیجوں گا جو اللہ اور اسکے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہے، اور اللہ اور اسکے رسول ﷺ اس سے محبت کرتے ہیں، اور وہ میدانِ جنگ سے بھاگنے والا نہیں۔ لوگ ایسے شخص کو دیکھنے کیلئے گردنیں اونچی کرنے لگے، حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلایا، اور انکے ہاتھ میں جنگ کا جھنڈا دے دیا۔

س57۔ حدیث وَ لَا یُؤَدِّی عَنِّی اِلَّا عَلِیّ رضی اللہ عنہ کے مختلف مفاہیم؟

ج۔ حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کو فرماتے سنا: حضرت علی رضی اللہ عنہ مجھ سے ہیں، اور میں ان سے ہوں، اور میری طرف سے اس پیغام کو سوائے علی رضی اللہ عنہ کے کوئی اور پہنچا نہیں سکتا۔ حضور ﷺ نے یہ الفاظ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کیلئے بطورِ عذر، اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تکریم کیلئے اس وقت فرمائے جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ امیر حج تھے، اور سورۃ براءت میں مشرکین سے کئے گئے معاہدہ کے توڑنے کے اعلان کی ضرورت پڑی۔ چونکہ دستورِ عرب کیمطابق سردار یا سردار کا قریبی رشتہ دار ہی یہ اعلان کر سکتا تھا، لہذا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ ذمہ داری سونپی گئی۔

س58۔ حدیث وان حواری الزبیر رضی اللہ عنہ کا پسِ منظر؟

ج۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قبیلہ قریظہ پر حملے کے دن فرمایا: کون ہے جو میرے پاس قومِ یہود (بنی قریظہ) کی خبر لائے؟ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ہوں، پھر حضور ﷺ نے فرمایا: کون ہے جو میرے پاس قوم کی خبر لائے؟ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں، یہ سوال وجواب 3 بار ہوا، پھر حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کے حواری (خاص مددگار) ہوتے ہیں، اور میرے حواری حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ہیں۔

س59۔ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 172 کا مصداق حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو کیوں اور کیسے قرار دیا؟

ج۔ حضرت عائشہ نے حضرت عروہ کہا: تمہارے نانا (ابو بکر) اور والد (زبیر) رضی اللہ عنھم ان لوگوں میں سے ہیں جنکے متعلق سورۃ آلِ عمران کی آیت نمبر 172 نازل ہوئی: اَلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ۔ ترجمہ: وہ لوگ جو اللہ ورسول ﷺ کے بلانے پر زخمی ہونے کے باوجود (فوراً) حاضر ہو گئے، یعنی حضرت ابو بکر و زبیر بن عوام۔

س60۔ غزوہِ اُحد میں حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے کارنامے؟

ج۔ حضرت قیس بن ابی حازم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کا وہ ہاتھ دیکھا جو شل (بیکار) ہو گیا تھا، جنگِ اُحد میں انہوں نے اسکو ڈھال بنا کر حضور ﷺ کی حفاظت کی تھی۔

س61۔ سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 23 کیساتھ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کا تعلق؟

ج۔ حضرت موسیٰ بن طلحہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت معاویہ رضی اللہ عنھم کے پاس تھے تو انہوں نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے سنا: طلحہ رضی اللہ عنہ ان لوگوں میں سے ہیں جنھوں نے اپنے کئے ہوئے عہد کو سچ کر دکھایا۔

آیت یہ ہے: مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللهَ عَلَيْهِ، فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ، وَ مَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا۔ ترجمہ: مسلمانوں میں کچھ وہ مرد ہیں جنھوں نے اس عہد کو سچا کر دکھایا جو انہوں نے اللہ سے کیا تھا، تو ان میں کوئی اپنی منت پوری کر چکا اور کوئی ابھی انتظار کر رہا ہے اور وہ بالکل نہ بدلے۔ (سورۃ الأحزاب: 23)

س62۔ حضور ﷺ کا فرمان میرے ماں باپ آپ پر قربان کن صحابہ رضی اللہ عنھم کیلئے جاری ہوا؟

ج۔ حضرت طلحہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما۔

س63۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے اسلام میں اپنی خدمات کا کن الفاظ سے ذکر کیا؟

ج۔ حضرت قیس بن ابی حازم نے حضرت سعد رضی اللہ عنھم کو کہتے سنا: میں پہلا عربی شخص ہوں جس نے راہِ خدا میں تیر چلایا۔

س64۔ اسماءِ عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنھم؟

ج۔ حضرت ابو بکر و عمر و عثمان و علی و طلحہ و زبیر و سعد و سعید بن زید و عبد الرحمٰن بن عوف و ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنھم اجمعین۔

س65۔ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ امین الامہ کے لقب سے کیوں مشہور ہوئے؟

ج۔ حضور ﷺ نے اہلِ نجران سے فرمایا: میں تمہارے ساتھ 1 ایسے امانت دار آدمی کو بھیجوں گا جو انتہائی درجہ امانت دار ہے۔ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نے کہا: لوگ اس امین شخص کی جانب گردنیں اٹھا کر دیکھنے لگے، حضور ﷺ نے ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔ اسکے بعد لوگ حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو امین الامت کہنے لگے۔

س66۔ حضور ﷺ کی زبانی حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ کی شان؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے: جو چاہتا ہو کہ قرآن کو بغیر کسی تبدیلی و تغییر کے ویسے ہی پڑھے جیسے نازل ہوا ہے تو اُمِّ عبد کے بیٹے (عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) کی قرأت کیمطابق پڑھے۔

س67۔ حدیث سے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے اُخرَوی مقام؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا خلیل (گہرا دوست) بنایا ہے، جیسا کہ حضرت ابرہیم علیہ الصّلوٰۃ و السّلام کو اپنا خلیل (گہرا دوست) بنایا، چنانچہ میرا اور حضرت ابراہیم علیہما الصّلوٰۃ و السّلام کا گھر جنت میں قیامت کے دن آمنے سامنے ہو گا، اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ ہم 2 خلیلوں علیہما الصّلوٰۃ و السّلام کے مابین 1 مومن ہونگے۔

س68۔ محبتِ خداو مصطفی ﷺ پانے کا 1 ذریعہ حضرات حسنین رضی اللہ عنہما سے محبت ہے، اس مدعی پر حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی، اور جس نے ان دونوں سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی۔

س69۔ حدیث أَنَا سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ کے مصداق نفوسِ قدسیہ اور اسکے ضمن میں تاریخی حقائق؟

ج۔ حضور ﷺ نے حضرت علی و فاطمہ و حسنین رضی اللہ عنھم سے فرمایا: میں اس شخص کیلئے سراپا صلح ہوں جس سے تم لوگوں نے صلح کی، اور اس کیلئے سراپا جنگ ہوں جس سے تم نے جنگ کی۔

س70۔ تعارُف و فضائلِ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ؟

ج۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو یقظان ہے۔(37ھ)۔ آپ رضی اللہ عنہ قدیم الاسلام اور مہاجرین اولین میں سے ہیں اور یہ ان مصیبت زدہ اصحاب میں سے ہیں جنکو کفارِ مکہ نے اس قدر ایذائیں دیں کہ جنہیں سوچ کر بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت چاہی تو حضور ﷺ نے فرمایا: انہیں آنے کی اجازت دو، طیب و مطیب پاک و پاکیزہ شخص کو خوش آمدید۔

س71۔ حدیث مجھے 4 اشخاص سے محبت رکھنے کا حکم ہے، مکمل کریں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مجھے 4 افراد سے محبت کرنے کا حکم دیا، اور بتایا کہ وہ بھی ان سے محبت رکھتا ہے، عرض کیا گیا: وہ کون ہیں؟ تو حضور ﷺ نے 3 مرتبہ فرمایا: علی انہیں لوگوں میں سے ہیں، اور ابو ذر، سلمان اور مقداد رضی اللہ عنھم۔

س72۔ فضیلتِ حضرت بلال میں قولِ حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنھم؟

ج۔ کسی شاعر نے بلال بن عبد اللہ کی مدح سرائی کرتے ہوئے مِصرعہ کہا: بلال بن عبد اللہ بلالوں میں سب سے بہتر ہیں، تو ابنِ عمر رضی اللہ عنھم نے کہا: تم غلط کہہ رہے ہو، ایسا نہیں ہے، بلکہ حضور ﷺ کے بلال رضی اللہ عنہ بلالوں میں سب سے افضل اور بہتر ہیں۔

س73۔ 7 صحابہ رضی اللہ عنھم کی امتیازی شان پر حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے ابو بکر ہیں، اللہ کے دین میں سب سے زیادہ سخت اور مضبوط عمر ہیں، سب سے زیادہ حیاء والے عثمان ہیں، سب سے بہتر قاضی علی ہیں، سب سے بہتر قاری ابی بن کعب ہیں، سب سے زیادہ حلال و حرام کے جاننے والے معاذ بن جبل ہیں، سب سے زیادہ فرائض (تقسیمِ میراث) کے ماہر حضرت زید بن ثابت ہیں، سنو! ہر امت کا 1 امین ہوتا ہے، اور اس امت کے امین ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنھم ہیں۔

س74۔ تعارُفِ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ؟

ج۔ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ (5ھ) قبیلہ بنو اشہل کے سردار تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ مدینے کے رہائشی تھے۔

س75۔ حدیث سے شانِ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی موت کے وقت رحمن کا عرش جھوم اٹھا۔

س76۔ حضور ﷺ کیساتھ حضرت جریر بن عبد اللہ بجلی رضی اللہ عنہ اپنا خصوصی تعلق کن الفاظ سے بیان کرتے ہیں؟

ج۔ حضرت جریر بن عبد اللہ بجلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے اپنے پاس آنے سے نہ روکا، اور جب بھی مجھے دیکھا تو مسکرا دیے۔ حضور ﷺ سے میں نے شکایت کی کہ میں گھوڑے پر نہیں ٹکتا بلکہ (گر جاتا ہوں) تو حضور ﷺ نے اپنا ہاتھ میرے سینے پہ مار کر دعا فرمائی: اے اللہ! اسکو ثابت رکھ اور اسے ہدایت کنندہ اور ہدایت یافتہ بنادے۔

س77۔ فضیلتِ بدری ملائکہ علیھم الصّلوٰۃ و السّلام و صحابہ رضی اللہ عنھم؟

ج۔ حضور ﷺ کے پاس حضرت جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ والسّلام یا کوئی اور فرشتہ آیا، اور عرض کیا: آپ شرکائے بدر کو کیسا سمجھتے ہیں؟ لوگوں نے کہا: وہ ہم میں سب سے بہتر ہیں، اس فرشتہ نے کہا: اسی طرح ہمارے نزدیک وہ (شرکائے بدر) سب سے بہتر ہیں۔

س78۔ انصار صحابہ رضی اللہ عنھم کی وجہ تسمیہ اور انکی فضیلت؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے انصار سے محبت کی اس سے اللہ نے محبت کی، اور جس نے انصار سے دشمنی کی اس سے اللہ نے دشمنی کی۔ دوسری حدیث میں فرمایا: انصار شعار ہیں اور لوگ دثار ہیں، اگر لوگ کسی وادی یا گھاٹی میں جائیں اور انصار کسی دوسری وادی میں جائیں تو میں انصار کی وادی میں جاؤں گا، اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا 1 فرد ہوتا۔

س79۔ خارجی کون ہیں اور انکے متعلق حضور ﷺ کی پیشنگوئی؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اخیر زمانہ میں کچھ نو عمر، بیوقوف اور کم عقل لوگ ظہور پذیر ہوں گے، لوگوں کی سب سے اچھی (دین کی) باتوں کو کہیں گے، قرآن پڑھیں گے، لیکن وہ انکے حلق سے نہ اترے گا، وہ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکلتا ہے، تو جو انہیں پائے قتل کر دے، اسلیے کہ انکا قتل قاتل کیلئے اللہ تعالی کے ہاں باعثِ اجر و ثواب ہے۔

س80۔ تیر کے مختلف حصے ناموں کیساتھ بیان کریں؟

ج۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کو ایسی قوم کا ذکر کرتے ہوئے سنا جو بڑی عبادت گزار ہو گی، اسکی نماز کے مقابلے میں تم میں سے ہر 1 اپنی نماز کو کمتر اور حقیر سمجھے گا۔ وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جسطرح تیر شکار کے جسم سے نکل جاتا ہے۔ کہ تیر انداز اپنا تیر لیکر اسکا پھل دیکھتا ہے تو اسے کچھ نظر نہیں آتا، پھر اپنے تیر کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو کچھ نہیں نظر آتا، پھر وہ تیر کے پر کو دیکھتا ہے تو شک میں مبتلا ہوتا ہے کہ اسے کچھ اثر نہیں دکھائی دیا۔

س81۔ ذوالخویصرہ کون تھا اور اسکی آئندہ زندگی کے متعلق حضور ﷺ کی پیشنگوئی؟

ج۔ حضور ﷺ مقامِ جعرانہ میں تشریف فرما تھے، اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی گود میں سے سونا، چاندی اور اموالِ غنیمت (لوگوں میں) تقسیم فرما رہے تھے، تو 1 شخص نے کہا: اے محمد ﷺ! عدل و انصاف کیجئے، آپ نے عدل سے کام نہیں لیا، حضور

ﷺ نے فرمایا: تیرا برا ہو، اگر میں عدل وانصاف نہ کروں گا تو کون کرے گا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس منافق کی گردن اڑادوں، حضور ﷺ نے فرمایا: اسکے اور بھی ساتھی ہیں جو قرآن پڑھتے ہیں، لیکن وہ انکے حلق سے نیچے نہیں اترتا، وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

س82۔ تعارُفِ فرقہِ جہمیہ اور انکے عقائد؟

ج۔ جہمیہ جہم بن صفوان کے ساتھی ہیں۔ اس فرقے کا بانی جہم بن صفوان تھا۔ انکا عقیدہ تھا کہ انسان اپنے افعال میں مجبورِ محض ہے، اس میں جمادات کیطرح نہ قدرت ہے، نہ ارادہ اور نہ اختیار۔ ہر چیز اللہ کیطرف سے ہے اور اللہ نے انسان کو جبراً گناہوں پر لگایا ہے۔

س83۔ فرمانِ نبوی ﷺ سے دیدارِ الٰہی پانے کا نسخہ؟

ج۔ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے تھے، حضور ﷺ نے چودھویں کے چاند کیطرف دیکھ کر فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کو دیکھو گے جسطرح اسکو دیکھ رہے ہو کہ اسکے دیکھنے میں تمھیں کوئی پریشانی لاحق نہیں ہو رہی، لہٰذا اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ نمازِ فجر و عصر سے پیچھے نہ رہو تو ایسا کرو۔ پھر حضور ﷺ نے سورۃ ق کی آیت نمبر 39 تلاوت فرمائی: وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ۔ اپنے رب کی تسبیح و تحمید بیان کیجئے سورج کے نکلنے اور ڈوبنے سے پہلے۔

س84۔ رحمتِ الٰہی سے پُر امید رہنے پر اقوالِ صحابہ رضی اللہ عنہم؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہمارا رب اپنے بندوں کے مایوس ہونے سے ہنستا ہے جبکہ اللہ کیطرف سے انکی حالت بدلنے کا وقت قریب ہوتا ہے۔ حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا رب ہنستا ہے؟ تو فرمایا: ہاں۔ انہوں نے عرض کیا: تب تو ہم ایسے رب کے خیر سے ہرگز محروم نہ رہیں گے جو ہنستا ہے۔

س85۔ آخرت میں گنہگار مومن کے حق میں صفتِ الٰہی ستار العیوب کا اظہار کیسے ہوگا؟

ج۔ صفوان بن محرز مازنی کہتے ہیں کہ ہم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھے، وہ خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے کہ اچانک 1 شخص سامنے آیا، اور کہا: ابن عمر رضی اللہ عنہ! آپ نے حضور ﷺ سے نجوی کے متعلق کیا سنا؟ انہوں نے کہا: میں نے حضور ﷺ کو

فرماتے سنا: مومن اپنے رب سے قیامت کے دن قریب کیا جائے گا، حتی کہ اللہ تعالی اس پر اپنا پردہ ڈال دے گا، پھر اس سے اسکے گناہوں کا اقرار کرائے گا، اور فرمائے گا: کیا تم جانتے ہو؟ وہ بندہ کہے گا: اے رب! میں جانتا ہوں، حتی کہ جب مومن اپنے گناہوں کا اقرار کرلے گا تو اللہ تعالی فرمائے گا: میں نے دنیا میں ان گناہوں کی پردہ پوشی کی اور آج میں انکو بخشتا ہوں۔

س86۔ سورۃ یس کی آیت نمبر 58 سے اہلِ جنت کی نِعَم ثابت کریں؟

ج۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس درمیان کہ اہلِ جنت اپنی نعمتوں میں ہونگے، اچانک ان پر 1 نور چمکے گا، وہ اپنے سر اوپر اٹھائیں گے تو دیکھیں گے کہ انکا رب انکے اوپر سے جھانک کر فرمارہا ہے: اے جنت والو! تم پر سلام ہو یعنی رب کیطرف سے اہلِ جنت کو سلام کہا جائے گا۔ سورۃ یس کی آیت نمبر 58: سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيمٍ کا یہی مطلب ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تک دیدارِ الٰہی کی نعمت انکو ملتی رہے گی وہ کسی بھی دوسری نعمت کیطرف نظر نہیں اٹھائیں گے، پھر وہ ان سے چھپ جائے گا، لیکن انکے گھروں میں ہمیشہ کیلئے اسکا نور اور برکت باقی رہ جائے گی۔

س87۔ حدیث سے سونے چاندی کی جنتوں کا حال؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: 2 جنتیں ایسی ہیں کہ انکے برتن اور ساری چیزیں چاندی کی ہیں، اور 2 جنتیں ایسی ہیں کہ انکے برتن اور انکی ساری چیزیں سونے کی ہیں، جنتِ عدن میں لوگوں اور انکے رب کے دیدار کے درمیان صرف اسکے چہرے پہ پڑی کبریائی کی چادر ہوگی جو دیدار سے مانع ہوگی۔

س88۔ آیت للذین احسنوا الحسن و الزیادۃ میں الزیادۃ سے کونسی نعت مراد ہے؟

ج۔ اس سے مراد اللہ تعالی کا دیدار ہے جو جنتی جنت میں کریں گے۔

س89۔ سورۃ المجادلہ کا شانِ نُزول؟

ج۔ {قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا: بیشک اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے شوہر کے معاملے میں آپ سے بحث کررہی ہے۔} شانِ نزول: حضرت اوس بن صامت رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ نے کسی بات پر اپنی زوجہ حضرت خولہ بنتِ ثعلبہ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا سے

کہا: تو مجھ پر میری ماں کی پشت کی مثل ہے۔ یہ کہنے کے بعد حضرت اَوس رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کو ندامت ہوئی، یہ کلمہ زمانہ جاہلیت میں طلاق شمار کیا جاتا تھا اسلیے حضرت اَوس رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ نے اپنی زوجہ سے کہا: میرے خیال میں تو مجھ پر حرام ہو گئی ہے۔ حضرت خولہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہَا نے بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہو کر یہ بات ذکر کی اور عرض کیا: میرا مال ختم ہو چکا، ماں باپ وفات پا گئے، عمر زیادہ ہو گئی اور بچے چھوٹے ہیں، اگر انہیں انکے باپ کے پاس چھوڑوں تو ہلاک ہو جائیں گے اور اپنے ساتھ رکھوں تو بھوکے مر جائیں گے، ایسی صورت ہے کہ میرے اور میرے شوہر کے درمیان جدائی نہ ہو؟ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے متعلق میرے پاس کوئی حکم نہیں۔ یعنی ابھی تک ظہار کے متعلق کوئی جدید حکم نازل نہیں ہوا اور پرانا دستور یہی ہے کہ ظہار سے عورت حرام ہو جاتی ہے۔ حضرت خولہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہَا نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! حضرت اَوس رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ نے طلاق کا لفظ نہیں کہا، وہ میرے بچوں کے باپ ہیں اور مجھے بہت ہی پیارے ہیں، اسی طرح وہ بار بار عرض کرتی رہیں اور جب اپنی خواہش کیمطابق جواب نہ پایا تو آسمان کیطرف سر اُٹھا کر کہنے لگی: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ، میں تجھ سے اپنی محتاجی کی شکایت کرتی ہوں، حضور ﷺ پر میرے حق میں ایسا حکم نازل فرما جس سے میری مصیبت دور ہو۔ حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہَا نے اس سے فرمایا: خاموش ہو جا دیکھ، حضور ﷺ کے چہرہ مبارک پر وحی کے آثار ظاہر ہیں۔ جب وحی پوری ہو گئی تو فرمایا: اپنے شوہر کو بلاؤ۔ حضرت اوس رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ حاضر ہوئے تو حضور ﷺ نے یہ آیات سنائیں۔

س90۔ سورۃ آلِ عمران کی آیت نمبر 169 کا پسِ منظر؟

ج۔ وَلَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِیۡنَ قُتِلُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ اَمۡوَاتًا: راہِ خدا میں شہید ہونے والوں کو ہرگز مردہ خیال نہ کرنا۔ حضرت جابر کہتے ہیں کہ جب عبداللہ بن عمرو بن حزام رَضِیَ اللہُ عَنۡہُمَا غزوہِ اُحُد کے دن شہید ہو گئے تو حضور ﷺ مجھ سے ملے اور فرمایا: جابر! کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ اللہ تعالی نے تمہارے والد سے کیا کہا؟ حضرت جابر نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! میرے والد راہِ خدا میں شہید ہو گئے، اور اہل و عیال اور قرض چھوڑ گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس چیز کی بشارت نہ دوں جسے اللہ تعالی نے تمہارے والد سے ملاقات کے وقت کہا؟ حضرت جابر نے کہا: جی ضرور بتائیے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی نے کبھی بھی کسی سے بغیر حجاب کے کلام نہ کیا، لیکن تمہارے والد سے بغیر حجاب کلام کیا اور فرمایا: میرے بندے! مجھ سے آرزو کر میں تجھے عطا کروں گا، اس پر انہوں نے کہا: میرے رب! میری آرزو ہے کہ تو مجھے زندہ کر دے، اور میں تیری راہ میں دوبارہ قتل کیا جاؤں، تو اللہ تعالی نے فرمایا: یہ بات تو پہلے ہی

ہماری جانب سے لکھی جاچکی ہے کہ لوگ دنیامیں دوبارہ واپس نہیں لوٹائے جائیں گے۔انہوں نے کہا:میرے رب!دنیامیں موجود لوگوں کو میرے احوال کی خبر دیدے۔اس وقت اللہ تعالی نے سورۃ آلِ عمران کی آیت نمبر 169 نازل فرمائی۔

س 91۔ قاتل و مقتول دونوں جنتی کیسے ہوسکتے ہیں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایااللہ تعالی 2 افراد کے حال پر ہنستاہے، جن میں سے 1 دوسرے کو قتل کرتا ہے اور وہ دونوں جنت میں داخل ہوتے ہیں۔ ان میں سے پہلا راہِ خدامیں جہاد کرکے شہید کر دیا جاتا ہے، پھر اللہ تعالی اسکے قاتل کو توبہ کی توفیق عطا فرماتا ہے اور پھر وہ بھی بعدِ قبولِ اسلام راہِ خدامیں جہاد کرکے شہید کر دیا جاتا ہے۔

س 92۔ سماوات و عرش کی حد؟

ج۔ حضور ﷺ نے بادل کیطرف دیکھ کر فرمایاتم اسے کیا کہتے ہو؟لوگوں نے کہا سَحاب، حضور ﷺ نے فرمایامُزن بھی؟انہوں نے کہاجی، حضور ﷺ نے فرمایاعَنان بھی؟انہوں نے کہاجی۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایاتم اپنے اور آسمان کے درمیان کتنافاصلہ جانتے ہو؟لوگوں نے کہاہم نہیں جانتے۔ حضور ﷺ نے فرمایاتمہارے اور اسکے درمیان 71، 72یا73 سال کی مسافت ہے۔ پھر اسکے اوپر آسمان کی بھی اتنی ہی مسافت ہے، حتی کہ حضور ﷺ نے اسی طرح 7 آسمان شمار کیے۔ پھر فرمایاساتویں آسمان پر 1 سمندر ہے اسکے نچلے اور اوپری حصے کے درمیان اتنی ہی مسافت ہے جتنی 2 آسمانوں کے درمیان ہے۔ پھر اسکے اوپر 8 فرشتے پہاڑی بکروں کیطرح ہیں، انکے کھروں اور گھٹنوں کے درمیان اتنی دوری ہے جتنی 2 آسمانوں کے درمیان ہے۔ پھر انکی پیٹھ پر عرش ہے، اسکے نچلے اور اوپری حصے کے درمیان اتنی مسافت ہے جتنی 2 آسمانوں کے درمیان ہے۔ پھر اسکے اوپر اللہ تعالی ہے جو بڑی برکت والا بلند تر ہے۔

س 93۔ سورۃ السّبا کی آیت نمبر 23 کے ضمن میں ملائکہ علیہم الصّلوٰۃ و السّلام و جنات و ساحرین کے احوال؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایاجب اللہ تعالیٰ آسمان میں فیصلہ صادر فرماتا ہے تو فرشتے اسکی تابعداری میں بطورِ عاجزی اپنے بازو بچھاتے ہیں جسکی آواز چکنے پتھر پر زنجیر مارنے جیسی ہوتی ہے۔ پس جب انکے دلوں سے خوف دور ہو جاتا ہے تو باہم 1 دوسرے سے کہتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟وہ کہتے ہیں کہ اس نے حق فرمایا۔ وہ بلند ذات والا اور بڑائی والا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اوپر تلے رہنے والے شیاطین چوری سے باتیں سنتے ہیں۔اوپر والا کوئی 1 بات سنتا ہے تو وہ اپنے نیچے والے کو پہنچاتا ہے۔ بسا اوقات شعلہ اس سے

پہلے ہی اسے پالیتا ہے کہ وہ اپنے نیچے والے کو بات بتائے اور وہ کاہن / نجومی یا ساحر / جادوگر کی زبان پر ڈالے۔ بسا اوقات وہ شعلہ اس تک نہیں پہنچتا حتی کہ وہ نیچے والے کو بتادیتا ہے پھر وہ اس میں 100 جھوٹ ملاتا ہے تو وہی 1 بات سچ ہوتی ہے جو آسمان سے سنی گئی۔

س94۔ حضور ﷺ نے اپنے خطبے میں اللہ تعالی کے متعلق کونسی 5 باتیں ارشاد فرمائیں؟

ج۔ 1: اللہ تعالی سوتا نہیں اور اس کیلئے مناسب بھی نہیں کہ سوئے۔ 2: میزان کو اوپر نیچے کرتا ہے۔ 3: رات کا عمل دن کے عمل سے پہلے اس تک پہنچ جاتا ہے۔ 4: دن کا عمل رات کے عمل سے پہلے اس تک پہنچ جاتا ہے۔ 5: اسکا حجاب نور ہے اگر اسکو ہٹادے تو اسکے چہرے کی تجلیات تمام مخلوقات کو جلادیں۔

س95۔ فرمانِ الٰہی این الجبار و الجبارون کس موقع واحوال میں جاری ہوگا؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا اللہ تعالی آسمانوں اور زمین کو اپنے ہاتھ میں لیکر فرمائے گا میں جبار ہوں، کہاں ہیں جبار اور تکبر کرنے والے؟ حضور ﷺ دائیں اور بائیں جھکنے لگے حتی کہ منبر ہلنے لگا اور لگا کہ کہیں حضور ﷺ کو لیکر زمین پر نہ تشریف لے آئے۔

س96۔ حدیث ان اللہ لیضحك علی ثلاثۃ میں وہ 3 افراد کونسے ہیں؟

ج۔ نماز میں نمازیوں کی صف، رات کے درمیانی حصے میں اٹھ کر نماز پڑھنے والا، مجاہد۔

س97۔ آیت کل یوم ھو فی شأن کی تفسیر بالحدیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی کی شان ہے کہ وہ کسی کے گناہ بخشتا، مصیبت دور کرتا، کسی کو بلند کرتا تو کسی کو پست کرتا ہے۔

س98۔ خیر و شر کا آغاز کرنے والے اشخاص کی جزاء و سزا؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے کوئی اچھا طریقہ ایجاد کیا اور لوگوں نے اس پر عمل کیا تو اسے اسکے عمل کا اجر ملے گا اور جو لوگ اس پر عمل کریں گے، انکے اجر کے برابر بھی اسے اجر ملے گا لیکن کسی کے ثواب میں کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے کوئی برا طریقہ ایجاد کیا اور لوگوں نے اس پر عمل کیا تو اس پر اسکا گناہ ہوگا اور لوگوں کے عمل کرنے کا گناہ بھی ہوگا اور انکے گناہوں میں کوئی کمی نہ ہوگی۔

س99۔ اہمیتِ احیاءِ سنت اور اس میں شریک افراد کی فضیلت؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے میری سنتوں میں سے کسی مردہ سنت کو زندہ کیا تو اسے اتنا ثواب ملے گا جتنا اس پر عمل کرنے والوں کو ملے گا اور انکے اجر میں کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے کوئی بدعت ایجاد کی جسے اللہ و رسول پسند نہیں کرتے تو اسے اتنا گناہ ہوگا جتنا اس پر عمل کرنے والوں کو ہوگا اور اسکے گناہوں میں کوئی کمی نہ ہوگی۔

س100۔ صالح و فاسق کیساتھ تلاوتِ قرآن کے تعلق کو تشبیہات کیساتھ بیان کریں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا قرآن پڑھنے والے مؤمن کی مثال سنگترے جیسی ہے کہ جسکا ذائقہ اور بُوا چھی ہے، قرآن نہ پڑھنے والے مؤمن کی مثال کھجور جیسی ہے کہ جسکا مزہ اچھا ہے لیکن بو نہیں۔ قرآن پڑھنے والے منافق کی مثال خوشبودار گھاس ریحانہ جیسی ہے کہ اسکی بو اچھی لیکن ذائقہ کڑوا ہے اور قرآن نہ پڑھنے والے منافق کی مثال تھوہڑ (اندرائن) جیسی ہے کہ اسکا ذائقہ اور خوشبو نہیں۔

س101۔ حدیث سے قرآن کیساتھ اہل اللہ کا تعلق؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں میں کچھ اللہ والے ہیں۔ لوگوں نے عرض کیا وہ کون ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا وہ قرآن پڑھنے پڑھانے والے ہیں جو اللہ والے اور اسکے نزدیک خاص لوگ ہیں۔

س102۔ قرآن سیکھ کر تلاوت کرنے والوں کے متعلق حسی مثال؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ قرآن سیکھو اور اسکی تلاوت کرو پھر سوؤ کیونکہ قرآن کو سیکھنے والے اور رات کو قیام میں قرآن پڑھنے والے کی مثال خوشبو بھری تھیلی جیسی ہے کہ جسکی خوشبو ہر طرف پھیل رہی ہے اور جس نے قرآن سیکھا مگر رات کو نہ پڑھا اسکی مثال ایسی خوشبو بھری تھیلی جیسی ہے جسکا منہ بند ہے۔

س103۔ نائبِ گورنرِ مکہ ابنِ ابزی کی خصوصیات؟

ج۔ نافع عبد الحارث کی ملاقات حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عَنۡہُمَا سے مقامِ عصفان میں ہوئی۔ حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ نے انکو مکہ کا عامل بنایا تھا۔ حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ نے پوچھا تم نے اہل مکہ پر اپنا نائب کسے بنایا؟ تو کہا ابنِ ابزٰی کو۔ حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ نے پوچھا وہ کون ہے؟ تو کہا ہمارے غلاموں میں سے 1 غلام ہے، حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ نے کہا تم نے غلام کو اپنا نائب مقرر کر دیا! تو عرض کی ابنِ ابزٰی

کتاب اللہ کا قاری، مسائلِ میراث کا عالم اور قاضی ہے۔ حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے کہا اگر بات یوں ہے تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی اس کتاب کے ذریعے بہت سی قوموں کو سربلند کرتا اور بہت سی قوموں کو پست کرتا ہے۔

س104۔ 1,000 رکعتوں اور 1,000 عابدین سے افضل چیز؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم صبح قرآن کی 1 آیت سیکھو تو یہ تمہارے لیے 100 رکعت پڑھنے سے بہتر ہے۔ اور اگر صبح علم کا 1 باب سیکھو، خواہ اس پر عمل کیا جائے یا نہیں تو یہ 1,000 رکعت پڑھنے سے بہتر ہے۔

س105۔ حدیث اَلْخَیْرُ عَادَۃٌ وَ الشَّرُّ لَجَاجَۃٌ سے ثابت شدہ علمی و عملی نکات؟

ج۔ انسان کے لیے لازم ہے کہ وہ خیر اور بھلائی کی عادت ڈالے اور شر و فساد سے خود کو دور رکھے کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ خیر انسان کی فطری عادت ہے اور شر نفس کی خصومت ہے۔ اللہ تعالی جسکی بھلائی چاہتا ہے اسے دین میں بصیرت عطا فرماتا ہے۔

س106۔ فضیلتِ علم پر آثار؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ شیطان پر 1 عالم 1,000 عابد سے زیادہ بھاری ہے۔

س107۔ نااہل کو علم سکھانے کے متعلق حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ علمِ دین حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے جبکہ نااہلوں اور ناقدروں کو علم سکھانے والا سور کے گلے میں جواہر، موتی اور سونے کا ہار پہنانے والے کیطرح ہے۔

س108۔ حدیث وَ النُّصْحُ لِاَئِمَّۃِ الْمُسْلِمِیْنَ مکمل کریں؟

ج۔ کسی مسلمان کا دل 3 چیزوں میں خیانت نہیں کرتا۔ 1: ہر نیک کام محض رضائے الٰہی کیلئے کرنا، 2: مسلمانوں کے اماموں اور سرداروں کی خیر خواہی چاہنا، 3: ہمیشہ مسلمانوں کی جماعت کیساتھ رہنا۔

حدیث سے علمِ دین اور اسکی تبلیغ کی فضیلت معلوم ہوئی، نیز معلوم ہوا کہ اجتہاد کا دروازہ بند نہیں ہو گا، قرآن و حدیث کی تعلیم و تبلیغ کی ترغیب کیساتھ اس میں بشارت ہے کہ زمانۂ صحابہ رضی اللہ عنہم کے بعد بھی کافی لوگ دین میں تفقہ اور بصیرت حاصل کریں گے، اور

مشکل مسائل کا حل قرآن و حدیث سے تلاش کریں گے ،اور یہ محدثین کا گروہ ہے، ان کیلئے حضور ﷺ نے دعائے خیر فرمائی۔ یہ معاملہ قیامت تک جاری رہے گا، اور اس میں انکی بھی تردید ہے جو بغیر شرعی دلیل کے اجتہاد کا دروازہ بند کرتے ہیں۔

س109۔ حدیث نَضَّرَ اللہُ اِمْرَاً سَمِعَ مَقالَتِی سے علماء نے کونسے علمی نکات مستنبط کیے؟

ج۔ حدیث سے علمِ دین اور اسکی تبلیغ کی فضیلت معلوم ہوئی۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ اجتہاد کا دروازہ قیامت تک کھلا رہے گا۔ قرآن و حدیث کی تعلیم اور تبلیغ کی ترغیب کیساتھ ساتھ اس میں بشارت ہے کہ صحابہ کے زمانے کے بعد بھی بہت سے لوگ دین میں بصیرت حاصل کریں گے اور مشکل مسائل کا حل قرآن وحدیث سے نکالیں گے اور یہ محدثین کا گروہ ہے۔ ان کیلئے حضور ﷺ نے دعائے خیر فرمائی۔ اس میں ان لوگوں کی تردید ہے کہ جو اجتہاد کے دروازے کو بغیر کسی شرعی دلیل کے بند کرتے ہیں۔

س110۔ حدیث اِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفاتِیْحَ لِلْخَیْرِ مَغالِیْقَ لِلشَّرِّ کی تشریح میں خیر و شر کے رہنماؤں کی تفصیل؟

ج۔ بعض خیر کو پھیلاتے اور برائی روکتے ہیں۔ اللہ تعالی انکے ہاتھ سے خیر کے دروازے کھلواتا ہے، گویا کہ اس نے خیر کی کنجی انکو دے رکھی ہے۔ جیسے کہ محدثین، ائمہِ دین، صلحا، اتقیاء، انکی صحبت لوگوں کو نیک بناتی، شر وفساد و بدعات سے روکتی ہے۔ برخلاف فساق، فجار، مفسدین اور مبتدعین کے کہ انکی صحبت سے محض شر ہی پیدا ہوتا ہے۔

س111۔ فضائل مُدرِّسِ دینیہ؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: عالم کیلئے آسمان و زمین کی تمام مخلوق مغفرت طلب کرتی ہے، حتی کہ سمندر میں مچھلیاں بھی۔

س112۔ حدیث سے امثالِ صدقاتِ جاریہ؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مومن کو اسکے اعمال اور نیکیوں میں سے اسکے مرنے کے بعد جن چیزوں کا ثواب پہنچتا رہتا ہے وہ یہ ہیں: جو اس نے علم سکھایا، نیک وصالح اولاد چھوڑنا، وراثت میں قرآن مجید چھوڑنا، کوئی مسجد بنانا، مسافروں کیلئے مسافر خانہ بنوانا، کوئی نہر جاری کرنا، زندگی، صحت، تندرستی کی حالت میں اپنے مال سے کوئی صدقہ نکالنا، تو اسکا ثواب اسکے مرنے کے بعد بھی اسے ملتا رہے گا۔

س113۔ دورِ حاضر کا افضل صدقہ علم کو قرار دینے کو مدلل کریں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا:سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ کوئی مسلمان علمِ دین سیکھے، پھر اسے اپنے مسلمان بھائی کو سکھائے۔

س114۔ حضور ﷺ کی عاجزی وانکساری کے مختلف اطوار؟

ج۔ حضور ﷺ سخت گرمی کے دن بقیع غرقد نامی مقبرہ سے گزرے، لوگ حضور ﷺ کے پیچھے چل رہے تھے، جب حضور ﷺ نے جوتوں کی چاپ سنی تو حضور ﷺ کے دل میں خیال آیا تو آپ بیٹھ گئے، حتی کہ انکو اپنے سے آگے کر لیا کہ کہیں آپکے دل میں کچھ تکبر نہ آجائے۔ حضرت ابنِ عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کو کبھی بھی ٹیک لگا کر کھاتے نہیں دیکھا گیا اور نہ کبھی آپکے پیچھے پیچھے 2 آدمی چلتے تھے۔

س115۔ حضور ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنھم کو طلبہ کیلئے کیا وصیت فرمائی؟

ج۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب تمہارے پاس کچھ لوگ علم حاصل کرنے آئیں گے، لہٰذا جب تم انکو دیکھو تو حضور ﷺ کی وصیت کیمطابق انہیں مرحبا کہو، اور انہیں علم سکھاؤ۔

س116۔ مراد و اہمیتِ علمِ نافع؟

ج۔ حضور ﷺ کی دعاؤں میں یہ دعا بھی تھی: اللھم إني أعوذ بك من علم لا ینفع و من دعا لا یسمع و من قلب لا یخشع و من نفس لا تشبع۔ اے اللہ! میں اس علم سے پناہ مانگتا ہوں جو نفع نہ دے، اور اس دعا سے جو سنی نہ جائے، اور اس دل سے جو نہ ڈرے، اور اس نفس سے جو آسودہ نہ ہوتا ہو۔ علم دین کا نفع یہی ہے کہ آدمی اس پر عمل کرے، اور خلق کو اسکی طرف بلائے۔

س117۔ حدیث سے علم برائے دنیاداری کی مذمت؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے علمِ دین محض کسی دنیاوی فائدے کیلئے سیکھا، جس سے خالص رضائے الٰہی مندی مقصود ہوتی ہے تو وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو نہ پائے گا۔

س118۔ راہِ علم پر آنے والی فاسد نیتوں کی نشاندہی؟

ج۔ حضرت ابنِ مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے فرمایا کہ اہلِ علم اگر علم کی حفاظت کرتے اور اسکو اہل ہی کے پاس رکھتے تو وہ اپنے زمانے کے سردار ہوتے ہیں، لیکن انہوں نے دنیا طلبی کیلیئے اہلِ دنیا پر علم نچھاور کیا تو انکی نگاہوں میں ذلیل ہو گئے۔

حضور ﷺ نے فرمایا جس نے اپنی تمام تر سوچوں کو آخرت کی سوچ بنالیا تو اللہ تعالی اسکے دنیاوی غموں کیلیئے کافی ہو گا اور جسکی تمام تر سوچیں دنیاوی احوال میں پریشان رہی تو اللہ تعالی کو کچھ پرواہ نہیں کہ وہ کس وادی میں ہلاک ہوا۔

حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے علم کو علماء پر فخر کرنے، بے وقوفوں سے بحث اور تکرار کرنے، لوگوں کو اپنی جانب متوجہ کرنے کیلیئے سیکھا تو اللہ تعالی اسے جہنم میں داخل کرے گا۔

س119۔ حدیث سے ریاکار علماء کی مذمت؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے غیر اللہ کیلیئے علم طلب کیا، یا اسکی رضامندی چاہی تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

س120۔ مذمتِ کِتمانِ علم پر قرآنی آیات؟

ج۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ الْکِتٰبِ وَیَشْتَرُوْنَ بِہٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا، اُولٰٓئِکَ مَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِھِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا یُکَلِّمُھُمُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَلَا یُزَکِّیْھِمْ، وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ۔ ترجمہ: بیشک وہ لوگ جو اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب کو چھپاتے ہیں اور اسکے بدلے ذلیل قیمت لیتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ ہی بھرتے ہیں اور اللہ قیامت کے دن ان سے نہ کلام فرمائے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کیلیئے دردناک عذاب ہے۔

س121۔ علمِ دین پر بلاوجہ بننے والے بخیل کی اُخرَوی سزا؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے دینی مسئلہ پوچھا گیا اور جانتے ہوئے اس نے چھپایا تو بروزِ حشر اسے آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

کتاب التِّجارات

س122۔اپنے سہارے رزق کمانے کی فضیلت؟

ج۔ حضورﷺ نے فرمایا: آدمی کا سب سے عمدہ کھانا وہ ہے جو اسکی اپنی کمائی کا ہو، اور اسکی اولاد بھی اسکی کمائی ہے۔

س123۔ نفع وصدقہ پر 1 ساتھ کیسے عمل ممکن ہے؟

ج۔بیوی بچوں کا نفقہ مرد پر واجب ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: آدمی کا اپنی ذات، بیوی، بچوں اور خادم پر خرچ کرنا صدقہ ہے۔

س124۔امانت دار تاجر، خیر خواہیِ مساکین کیلئے کوشاں، متقی امیر کے فضائل؟

ج۔ حضورﷺ نے فرمایا: بیوہ عورتوں اور مسکینوں کیلئے محنت کرنے والا راہِ خدا میں جہاد کرنے، رات بھر قیام کرنے اور دن کو روزہ رکھنے والے کیطرح ہے۔

س125۔حدیث میں سب سے زیادہ پریشان کسے قرار دیا گیا؟

ج۔ حضورﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ فکر مندی اس مومن کو ہوتی ہے جسے دنیا کی بھی فکر ہو اور آخرت کی بھی۔

س126۔حصولِ رزق کی کوشش اور ترغیبِ توکل پر حدیث؟

ج۔ حضورﷺ نے فرمایا: لوگو! اللہ سے ڈرو، اور دنیا طلبی میں اعتدال کا راستہ اختیار کرو، اسلیے کہ کوئی اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک اپنی روزی پوری نہ کرلے، لہٰذا صرف وہی لو جو حلال ہو، اور جو حرام ہو اسے چھوڑ دو۔

س127۔تاجر کو صدقہ دینے کی ترغیب کیوں دی گئی؟

ج۔ حضرت قیس بن ابی غرزہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کہتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے عہد میں سماسرہ (دلال) کہے جاتے تھے، 1 بار حضور ﷺ کا ہمارے پاس سے گزر ہوا، تو حضور ﷺ نے ہمارا ایسا نام رکھا جو اس سے اچھا تھا، حضور ﷺ نے فرمایا: اے تاجروں کی جماعت! خرید و فروخت میں قسمیں اور لغو باتیں بھی ہوتی رہتی ہیں، تو تم اس میں صدقہ ملا دیا کرو۔

س128۔ حدیث سے چلتے کاروبار اور حاصل شدہ ملازمت کو جاری رکھنے پر ترغیب؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جسے روزی کا کوئی ذریعہ مل جائے، تو چاہیئے کہ وہ اسے پکڑے رہے۔

س129۔ حضور ﷺ، حضرت زکریا اور مختلف انبیاء کرام علیھم الصّلوٰۃ و السّلام کا پیشہ؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی نے جتنے بھی نبی بھیجے ہیں سب نے بکریاں چرائی ہیں، اس پر آپکے صحابہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے بھی؟ فرمایا: میں بھی چند قیراط پر اہلِ مکہ کی بکریاں چراتا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت زَکَرِیّا علیہ الصّلوٰۃ و السّلام بڑھئی تھے۔

س130۔ تصویر ساز، رنگ ساز، زر ساز (سونار) کے متعلق حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تصویریں بنانے والوں کو بروزِ قیامت عذاب دیا جائے گا، اور ان سے کہا جائے گا کہ جنکو تم نے بنایا ہے، ان میں جان ڈالو۔ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ جھوٹے رنگ ریز اور سنار ہوتے ہیں۔

س131۔ ذخیرہ اندوزی کا دینی و دنیاوی نقصان؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کھانے کی چیزیں ذخیرہ کرے گا، اللہ تعالی اسے جذام (کوڑھ) یا افلاس (فقر) میں مبتلا کرے گا۔

س132۔ حدیث سے دَم اور تعویذات کی اجرت؟

ج۔ حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم 30 سواروں کو مہم پر روانہ کیا۔ ہم نے 1 قوم کے پاس پڑاؤ کیا اور ان سے مہمان نوازی کی فرمائش کی تو انہوں نے انکار کیا۔ انکے سردار کو زہریلے جانور نے کاٹا تو وہ ہمارے پاس آئے اور کہا کیا تمہارے درمیان کوئی ایسا ہے جو بچھو کے کاٹنے کا دَم کرتا ہو؟ تو میں نے کہا جی، میں ہوں۔ لیکن میں اس وقت تک دَم نہیں کروں گا

جب تک تم ہمیں بکریاں نہ دو! تو انہوں نے کہا ہم تمہیں 30 بکریاں دیں گے، ہم نے قبول کیا اور میں نے 7 بار سورۃ الفاتحہ پڑھ کر دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔ ہم نے وہ بکریاں لے لیں پھر ہمیں اس حوالے سے الجھن محسوس ہوئی تو ہم نے کہا کہ تم جلدی نہ کرو جب تک حضور ﷺ کے پاس حاضر نہیں ہوتے انہیں استعمال نہیں کریں گے۔ جب ہم آئے تو میں نے حضور ﷺ کے سامنے اپنے عمل کا ذکر کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیسے پتہ چلا کہ اسکا دم ہوتا ہے! تم انکو تقسیم کرلو اور اپنے ساتھ میرا بھی حصہ رکھنا۔

س133۔ کتے اور بلی کی خرید و فرخت کے احکام؟

ج۔ حضور ﷺ نے کتے اور بلی کی قیمت، اور نر سے جُفتی کرانے کی اجرت سے منع فرمایا ہے۔

س134۔ طائفہ، کاہن، فحل کی اجرت کا حکم؟

ج۔ حضور ﷺ نے کتے کی قیمت، زانیہ کی کمائی اور کاہن کی اجرت سے منع فرمایا ہے۔

س135۔ حجامہ کی اجرت کا حکم؟

ج۔ حضور ﷺ نے پچھنا لگوایا، اور حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو حکم دیا تو انہوں نے حجام (پچھنا لگانے والے) کو اسکی اجرت دی۔

س136۔ مردار کی چربی کی بیع کا حکم؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی یہودیوں کو ہلاک کرے، اللہ تعالی نے ان پر چربی حرام کی تو انہوں نے پگھلا کر اسکی شکل بدل دی، پھر اسکو بیچ کر اسکی قیمت کھائی۔

س137۔ بیعِ منابذہ، ملامسہ، نجش، حاضر للبادی، تلقی جلب کا حکم؟

ج۔ حضور ﷺ نے بیعِ ملامسہ و منابذہ سے منع فرمایا ہے۔ حضور ﷺ نے نجش کے متعلق فرمایا کہ مصنوعی بولی نہ لگاؤ۔ حضور ﷺ نے فرمایا شہری دیہاتی کیلئے سودا نہ کرے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تجارتی قافلوں سے نہ ملو، جو ان میں سے کسی سے کچھ خریدتا ہے تو دوسرے فریق کو اختیار ہے کہ جب وہ بازار آئے تو پہلے سودے کو ختم کر دے۔

س138۔ حدیث البیّعان بالخِیار مالم یتفرقا کے ضمن میں اختلافِ حنفی و شافعی؟

ج۔امام شافعی خیارِ مجلس کے قائل ہیں۔ جبکہ امام اعظم اسکے قائل نہیں کیونکہ جب ایجاب و قبول ہو گیا تو اب کسی کو فسخ کرنے کا اختیار نہیں مگر یہ کہ خیارِ شرط طے پا جائے، جسکی مدت زیادہ سے زیادہ 3 دن ہے اسکے بعد خیارِ شرط بھی ختم ہو جاتا ہے۔

س139۔ حضور ﷺ کی ادائے قرض اور بیع کے معاملات کی تحسین؟

ج۔ حضور ﷺ نے دیہاتی سے پتوں کا 1 گٹھا خریدا۔ جب سودا طے ہو گیا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اختیار حاصل کر لو! تو وہ بولا کہ اللہ تعالی آپکو زندگی دے، سودا طے ہے۔

س140۔ ابنِ مسعود و ابنِ قیس نے اپنے بیع کے معاملات کا اختلاف کس حدیث سے حل کیا؟

ج۔ حضرت ابنِ مسعود نے اشعث بن قیس رَضِیَ اللہُ عَنۡہُمَا کو غلام بیچا اور قیمت کے متعلق دونوں میں اختلاف ہو گیا۔ ابنِ مسعود بولے کہ میں نے 20,000 کے بدلے بیچا، جبکہ اشعث بن قیس بولے کہ میں نے 10,000 کے عوض خریدا ہے۔ تو ابنِ مسعود نے انکو حدیث سنائی کہ حضور ﷺ نے فرمایا جب خرید و فروخت کرنے والوں کے مابین اختلاف ہو جائے اور انکے پاس کوئی ثبوت نہ ہو اور جو چیز فروخت کی گئی وہ بعینہٖ موجود ہو تو اسکے متعلق فروخت کرنے والے کا قول معتبر ہو گا یا پھر وہ دونوں فریق سودا ختم کر دیں۔

س141۔ قبضہ سے قبل بیع کا حکم؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو تمہارے پاس نہ ہو اسے بیچنا جائز نہیں اور جسکا تاوان لازم نہ ہوتا ہو وہ منافع لینا بھی جائز نہیں۔

س142۔ بیع العربان کی تعریف و حکم؟

ج۔ حضور ﷺ نے بیعِ عربان سے منع فرمایا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ آدمی 100 دینار کے عوض جانور خریدتا ہے پھر وہ 2 دینار اسے بیعانہ کے طور پر دے کر کہتا ہے کہ اگر میں نے یہ جانور خریدا تو ٹھیک، ورنہ یہ دونوں دینار تمہارے ہونگے۔

س143۔ بیع غرر کو مختلف امثال سے واضح کریں؟

ج۔ اس سے مراد مبیع مجہول یا بائع کے قبضے سے باہر ہو، جیسے دریا میں موجود مچھلی یا ہوا میں اڑتے پرندے یا بھاگے ہوئے غلام کو بیچنا۔

س144۔ حدیث نھی رسول اللہ ﷺ عن بیع حبل الحبلۃ سے ثابت شدہ مختلف فاسد بیوع؟

ج۔ حضور ﷺ نے جانور کے پیٹ میں موجود بچے کے ہاں ہونے والے بچے کو بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

س145۔ حدیث سے نیلامی کا جواز؟

ج۔ حضور ﷺ نے کمبل اور پیالہ اپنے مقدس ہاتھوں میں لیکر فرمایا کہ انکو کون لیتا ہے؟ 1 نے عرض کی کہ میں انکو 1 درہم میں لیتا ہوں، حضور ﷺ نے 2 یا 3 مرتبہ فرمایا کہ 1 درہم سے زیادہ کون لیتا ہے؟ 1 شخص نے عرض کی میں ان دونوں کو 2 درہم میں لیتا ہوں تو حضور ﷺ نے دونوں چیزیں اسکو عطا فرمادیں اور 2 درہم لے لیے۔ اس سے نیلامی کا ثبوت ملتا ہے جسے عربی میں بیع المزایدہ کہتے ہیں اور نیلام میں بار بار بولی مانگنا بھی ثابت ہوا یہ دونوں چیزیں سنت سے ثابت ہیں۔ جس حدیث میں دوسرے کے بھاؤ پر بھاؤ چڑھانا منع فرمایا گیا وہاں وہ صورت مراد ہے کہ جب تاجر اور خریدار راضی ہو چکے ہوں اور کوئی تیسرا بولی چڑھا کر انکا بھاؤ بگاڑ دیں جبکہ یہاں یہ صورت نہیں بلکہ یہاں تاجر خود بھاؤ چڑھانے کا مطالبہ کر رہا ہے لہذا احادیث مبارکہ میں تعارض نہیں۔ اس حدیث سے بیع معاطات یعنی تعاطی ثابت ہوئی یعنی زبان سے ایجاب و قبول نہ کرنا بلکہ لین دین سے بیع کرنا۔

س146۔ تعریفِ اقالہ اور اسکے متعلق فرمانِ نبوی ﷺ؟

ج۔ 2 اشخاص کے مابین ہونے والے عقد کو اٹھانا اقالہ ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو کسی مسلمان کیساتھ اِقالہ کرے تو بروزِ قیامت اللہ تعالی اسکی لغزشوں کو ختم کرے گا۔

س147۔ پرائز کنٹرول کے متعلق حکم؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا اللہ نے اسکو جنت میں داخل کیا جو خریدتے، بیچتے، قرض کی واپسی کا تقاضا کرتے ہوئے نرمی کرے۔

س148۔ بیوع میں احسان کے متعلق روایات؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی اسکو جنت میں لے جائے جو نرمی کرنے والا ہو، خواہ بیچ رہا ہو یا خرید رہا ہو۔

س149۔ نھی رسولُ اللہ ﷺ عن السوم، سوم کا معنی و حکم؟

ج۔ حضور ﷺ نے سورج نکلنے سے پہلے مول بھاؤ کرنے سے، اور دودھ والے جانور کو ذبح کرنے سے منع فرمایا ہے۔ سوم کا معنی بولی لگانا ہے اور یہ جائز ہے۔

س150۔ بروزِ قیامت کونسے 3 افراد رب کے مخاطب بننے سے محروم ہونگے؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی قیامت کے دن 3 آدمیوں سے اس قدر ناراض ہو گا کہ نہ تو ان سے بات کرے گا، نہ انکی طرف دیکھے گا، نہ ہی انہیں پاک کرے گا، اور ان کیلئے دردناک عذاب ہو گا۔ 1: جسکے پاس چٹیل میدان میں ضرورت سے زیادہ پانی ہو اور وہ اسے مسافر کو نہ دے۔ 2: جو اپنا مال نمازِ عصر کے بعد بیچے اور اللہ کی قسم کھائے کہ اسے اس نے اتنے اتنے میں خریدا ہے، اور خریدار اسے سچا جانے حالانکہ وہ اس کے برعکس تھا۔ 3: جس نے کسی امام سے بیعت کی، اور اس نے صرف دنیا کیلئے بیعت کی، اگر اس نے اسکو کچھ دیا تو بیعت پوری کی، اور اگر نہیں دیا تو نہیں پوری کی۔

س151۔ بیوع میں قسم کھانے کا حکم اور اسکا منفی اثر؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بیع میں قسمیں کھانے سے بچو، کیونکہ اس سے گرم بازاری تو ہو جاتی ہے لیکن برکت جاتی رہتی ہے۔

س152۔ حدیث وثمرتھا للبائع الا ان یشترط المبتاع کے فقہی احکام؟

ج۔ تأبیر کے معنی قلم کرنا یعنی نر کھجور کے گابھے کو مادہ میں رکھنا، جب قلم لگاتے ہیں تو درخت میں کھجور ضرور پیدا ہوتی ہے۔ لہذا قلم کے بعد جو درخت بیچا جائے تو اسکا پھل بیچنے والے کو ملے گا۔ البتہ اگر خریدنے والا لینے کی شرط کر لے تو خریدار کو ملے گا، بعضوں نے کہا کہ یہ حکم اس وقت ہے جب درخت میں پھل نکل آیا ہو تو وہ خریدنے والے ہی کا ہو گا۔

س153۔ حدیث لا تبیعوا الثمرۃ حتی یبدو صلاحھا کی تشریح کے تحت دورِ حاضر کی کھیتوں اور باغات کی بیع کا حکم؟

ج۔ درخت پر لگے پھل بیچنا اس وقت تک جائز نہیں جب تک کہ وہ پھل استعمال کے قابل نہ ہو جائیں۔ موجودہ دور میں کئی سالوں کیلئے باغات بیچے جاتے ہیں جبکہ نہ پھول کا علم ہے نہ پھل کا، یہ حرام ہے۔ مسلمانوں کو اسطرح کی تجارت سے بچنا چاہیے اور حدیث کیمطابق جب پھل قابلِ استعمال ہوں تب بیچنا چاہیے۔

س154۔ بیع السِّنِیْن کے دلائلِ عدمِ جواز؟

ج۔ اس سے مراد باغات یا پھلوں کی کئی سالوں تک بیع کرنا ہے۔ حضور ﷺ نے کئی سال کیلئے بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

س155۔ مبیع حوالے کرتے وقت اسکے ماپ تول کو زیادہ رکھنا سنت ہے، اس پر حدیثِ قولی و فعلی؟

ج۔ حضور ﷺ کو حضرت ابو صفوان بن عمیرہ رضی اللہ عنہ نے ہجرت سے قبل 1 پاجامہ بیچا، حضور ﷺ نے قیمت تول کر دی اور جھکا کر دی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تولو تو جھکا کر تولو۔

س156۔ سُوْرَۃُ المطفّفین کی پہلی آیت کی تفسیر بالحدیث؟

ج۔ حضور ﷺ جب مدینہ تشریف لائے تو مدینے والے ناپ تول میں سب سے برے تھے، اللہ تعالیٰ نے آیت وَیۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِیۡنَ اتاری۔ خرابی ہے کم تولنے والوں کیلئے۔ تو اسکے بعد وہ درست ناپنے لگے۔

س157۔ ملاوٹ اور دھوکے کی مذمت؟

ج۔ حضور ﷺ 1 شخص کے پاس سے گزرے جسکے پاس 1 برتن میں گیہوں تھا تو حضور ﷺ نے اپنا ہاتھ اس گیہوں میں ڈال کر فرمایا: شاید تم نے دھوکا دیا ہے، جو ہمیں دھوکا دے تو وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

س158۔ حدیث نھی رسولُ اللہ ﷺ عن بیع الطعام حتی یجری فیہ الصاعان مکمل کریں؟

ج۔ حضور ﷺ نے اناج بیچنے سے منع کیا ہے جب تک اس میں بیچنے والے اور خریدنے والے دونوں کے صاع نہ چلیں۔ بیچنے والے اور خریدنے والے کے صاع چلنے کا مطلب یہ ہے کہ بیچنے والے نے خریدتے وقت اپنے صاع سے اسکو ماپا، اور خریدنے والا جب خریدے تو اس وقت ماپے، جب ماپ لے تو اب دوسرے کو بیچ سکتا ہے۔

س159۔ بیع مجازفہ کی تعریف و حکم؟

ج۔ مجازفہ کا مطلب اندازے سے بیچنا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنا اناج ناپ لیا کرو، اس میں تمہارے لیے برکت ہوگی۔

س160۔ بازار جانے کی دعا؟

ج۔ لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو حي لا يموت بيده الخير كله وهو على كل شيء قدير۔

س161۔ اوقاتِ صبح کی اہمیت؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میری امت کیلئے صبح کے وقت برکت عطا فرما۔ حضور ﷺ جب کوئی سریہ یا لشکر روانہ کرتے تو اسے دن کے ابتدائی حصہ ہی میں روانہ فرماتے۔ وضاحت: سویرے سے مراد یہ کہ صبح کی نماز کے بعد شروع دن میں کرے، یہ وقت برکت کا ہے، جو کام اس وقت کرے گا امید ہے کہ اس میں برکت ہوگی۔

س162۔ احناف کے ہاں بیع مصراۃ کی تعریف و حکم؟

ج۔ مصراۃ ایسی بکری یا دودھ والا جانور ہے جسکا دودھ 1 یا 2 یا 3 دن تک نہ دوہا جائے تا کہ دودھ تھن میں جمع ہو جائے اور خریدار دھوکہ کھا کر زیادہ قیمت میں خرید لے۔ ایسا کرنا ناجائز ہے۔

س163۔ عیب دار چیز بیچنے کا جواز و عدمِ جواز؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، کسی مسلمان کیلئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے ہاتھ کوئی ایسی چیز بیچے جس میں عیب ہو، مگر یہ کہ وہ اسکو اس سے بیان کردے۔ عیب بیان کرنے کے بعد خریدار اس مال کو خریدے تو اسکو لوٹانے کا اختیار نہ ہوگا، اگر عیب نہ بیان کرے تو اختیار ہوگا۔

س164۔ حدیث اِلَّا ھَاءَ وَھَاءَ کس کیطرف اشارہ ہے، ادلہ شرعیہ کیساتھ شرعی مسئلہ؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: سونے کو سونے سے، گیہوں کو گیہوں سے، جَو کو جَو سے، کھجور کو کھجور سے بیچنا سود ہے مگر نقد نقد۔ ان چیزوں میں تفاضُل (کمی بیشی) اور نسیئۃ (ادھار) ناجائز ہے، اگر ہاتھوں ہاتھ ہو تو درست ہے، اگر 1 طرف سے بھی ادھار ہو تو سود ہے۔

س165۔ ربا بالنسیئۃ کیا ہے، اسکا عدمِ جواز بمع امثلہ؟

ج۔ جمہور علماء کے ہاں حدیث میں موجود 6 چیزوں میں سے جب ہر 1 اپنی جنس کے بدلے بیچی جائے تو اس میں کم و بیش یا 1 طرف نسیئہ یعنی ادھار دونوں سود ہیں۔ اور جب ان میں سے کوئی دوسری جنس کے بدل بیچی جائے جیسے چاندی سونے کے بدلے، یا گیہوں جو کے بدلے، تو کمی و بیشی جائز ہے، لیکن نسیئہ حرام ہے۔

س166۔ کرنسی سکے اور نوٹ ضائع کرنا کیسا؟

ج۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بغیر ضرورت مسلمانوں کے رائج سکہ کو توڑنے سے منع فرمایا ہے۔

س167۔ بیع مزابنہ کی تعریف و مثال؟

ج۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا۔ مزابنہ یہ ہے کہ آدمی اپنے باغ کی درختوں پر لگی کھجور کو خشک کھجور کے بدلے ناپ کر بیچے، یا انگور کو جو بیل پر ہو کشمش کے بدلے ناپ کر بیچے، اور اگر کھیتی ہو تو کھیت میں کھڑی فصل سوکھے ہوئے اناج کے بدلے ناپ کر بیچے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سب سے منع کیا ہے۔

س168۔ بیع عرایا پر حدیث؟

ج۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عریہ کی بیع میں اجازت دی کہ اندازہ سے اسکے برابر خشک کھجور کے بدلے خرید و فروخت کی جائے۔ عریہ یہ ہے کہ آدمی اپنے گھر والوں کے کھانے کیلئے خشک کھجور کے بدلے اسکے برابر کھجور کے کچھ درخت اندازہ کر کے خریدے۔

س169۔ جانور کو جانور یا گوشت کے بدلے بیچنے کی جائز و ناجائز صورتیں؟

ج۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حیوان کو حیوان کے بدلے ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے۔ حیوان کو حیوان کے بدلے ادھار بیچنا اس وقت منع ہے جب اسی جنس کا ہو جیسے اونٹ کو اونٹ کے بدلے، لیکن اگر جنس مختلف ہو تو ادھار بھی جائز ہے۔

س170۔ آیات و روایات سے حرمتِ ربا؟

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نازل ہونے والی آخری آیت سود کی حرمت والی آیت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سود کھانے والے، کھلانے والے، اسکی گواہی دینے والے، اسکا حساب لکھنے والے پر لعنت بھیجی ہے۔

س 171۔ بیع سلم کی شرعی حیثیت بمع شرائطِ جواز؟

ج۔ حضور ﷺ مدینہ تشریف لائے تو اس وقت اہلِ مدینہ 2 یا 3 سال کی قیمت پہلے ادا کر کے کھجور کی بیع سلف کیا کرتے تھے، حضور ﷺ نے فرمایا: جو کھجور میں بیع سلف کرے یعنی قیمت پیشگی ادا کرے تو اسے چاہیے کہ بیع متعین ناپ تول اور مقررہ میعاد پر کرے۔

بیع سلف اور سلم دونوں 1 ہیں۔ یعنی 1 آدمی دوسرے آدمی کو نقد روپیہ دے، لیکن مال لینے کیلئے میعاد مقرر کر لے۔ اہلِ حدیث کے ہاں اس میں 2 شرطیں ہیں۔ 1: جس مال کے لینے پر اتفاق ہوا تو اسکی کیفیت، جنس اور نوع واضح طور پر بیان کرے، اگر ناپ تول کی چیز ہو تو ناپ تول صراحت سے مقرر کی جائے، مثلاً 100 من گیہوں سفید اعلیٰ قسم کا، فلاں کپڑا اس قسم کا اتنے گز اور میٹر۔ 2: مال لینے کی میعاد مقرر ہو، مثلاً 1 یا 2 مہینہ، 1 سال وغیرہ۔ اگر ان شرطوں میں سے کوئی 1 شرط نہ ہو تو بیع سلم فاسد ہو گی، کیونکہ اس میں نزاع ہو گا۔

س 172۔ درختوں اور جانوروں کی بیع سلم کا حکم؟

ج۔ نجرانی نے ابنِ عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: کیا میں کسی درخت کے کھجور کی انکے پھلنے سے پہلے بیع سلم کروں؟ انہوں نے کہا: نہیں، میں نے کہا: کیوں؟ کہا: 1 شخص نے حضور ﷺ کے عہد میں کھجور کے 1 باغ کے پھلوں میں انکے پھلنے سے پہلے بیع سلم کی، لیکن اس سال کھجور کے درخت میں پھل آیا ہی نہیں، تو خریدار نے کہا: یہ درخت میرے رہیں گے جب تک ان میں کھجور نہ پھلے، اور بیچنے والے نے کہا: میں نے تو صرف اسی سال کا کھجور بیچا تھا، چنانچہ دونوں حضور ﷺ کے پاس گئے تو حضور ﷺ نے بیچنے والے سے کہا: کیا اس نے تمہارے کھجور کے درختوں سے کچھ پھل لیے؟ وہ بولا: نہیں، تو فرمایا: پھر تم کس چیز کے بدلے اسکا مال اپنے لیے حلال کرو گے؟ اسکا مال واپس کرو اور آئندہ کھجور کے درختوں میں بیع سلم اس وقت تک نہ کرو جب تک اسکے پھل استعمال کے لائق نہ ہو جائیں۔

س 173۔ شرکت، مضاربت اور مقارضت کے معانی؟

ج۔ 1: شرکت سے مراد 2 آدمیوں کے مابین تجارتی عقد جس میں وہ اصل اور نفع دونوں میں شریک ہوں۔ 2: مضاربت سے مراد کوئی اپنا مال کسی کو تجارت کی غرض سے دے کہ نفع میں باہمی رضامندی کیمطابق دونوں شریک ہونگے جبکہ نقصان مال والا شخص برداشت کرے گا۔ 3: مقارضت سے مراد 1 دوسرے کو قرض دینا ہے۔

س 174۔ 1 گھر سے دیے جانے والے صدقے کے ثواب میں کتنے افراد شریک ہو سکتے ہیں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جب عورت اپنے شوہر کے گھر میں سے خرچ کرے اور اسکی نیت مال برباد کرنے کی نہ ہو تو اس کیلئے اجر ہو گا، اور شوہر کو بھی اسکی کمائی کی وجہ سے اتنا ہی اجر ملے گا، اور عورت کو خرچ کرنے کی وجہ سے، اور خازن کو بھی اتنا ہی اجر ملے گا بغیر اسکے کہ انکے اجر میں کچھ کمی ہو۔

س175۔ ملکِ غیر میں تصرف کرنا کیسا، دلیل سے اضطرار کا استثناء کریں؟

ج۔ حضور ﷺ فرمایا: کوئی کسی کے جانور کا دودھ بغیر اسکی اجازت کے نہ دوہے، کیا کوئی یہ پسند کرے گا کہ اسکے بالا خانہ میں کوئی جائے اور اسکے غلہ کی کوٹھری کا دروازہ توڑ کر غلہ نکالے؟ ایسے ہی انکے جانوروں کے تھن انکے غلہ کی کوٹھریاں ہیں، تو کوئی کسی کے جانور کو اسکی اجازت کے بغیر نہ دوہے۔

س176۔ مختلف جانوروں کی فضیلت پر احادیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اونٹ قوت کی چیز ہے، بکریاں باعثِ بَرَکت ہیں۔ گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک کیلئے بھلائی ہے۔

س177۔ حدیث سے بکریاں اور مرغیاں پالنا ثابت کریں؟

ج۔ حضور ﷺ نے مالداروں کو بکریاں اور محتاجوں کو مرغیاں رکھنے کا حکم دیا۔

کتاب الشّھادات

س178۔ اسلام کی پہلی 3 صدیوں کی فضیلت؟

ج۔ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: کون لوگ بہتر ہیں؟ فرمایا: میرے زمانے والے، پھر جو اِنکے نزدیک ہوں، پھر جو اُنکے نزدیک ہوں۔

س179۔ سُورَۃُ البَقَرَۃ کی آیت نمبر 282 سے ثابت شدہ مسائل؟

ج۔ {اِذَا تَدَایَنۡتُمۡ بِدَیۡنٍ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی: جب تم 1 مقرر مدت تک کسی قرض کا لین دین کرو۔} اس آیت میں تجارت اور باہمی لین دین کا اہم اصول بیان کیا گیاہے اور مجموعی طور پر آیت میں یہ احکام دیے گئے ہیں۔

1) جب ادھار کا کوئی معاملہ ہو، خواہ قرض کا لین دین ہو یا خرید و فروخت کا، رقم پہلے دی ہو اور مال بعد میں لینا ہے یا مال ادھار پر دیدیا اور رقم بعد میں وصول کرنی ہے، یونہی دکان یا مکان کرایہ پر لیتے ہوئے ایڈوانس یا کرایہ کا معاملہ ہو، اسطرح کی تمام صورتوں میں معاہدہ لکھنا چاہیے۔ یہ حکم واجب نہیں لیکن اس پر عمل کرنا بہت سی تکالیف سے بچاتا ہے۔ ہمارے زمانے میں تو اس حکم پر عمل کرنا انتہائی اہم ہو چکا ہے کیونکہ دوسروں کا مال دبانا، معاہدوں سے مکر جانا اور کوئی ثبوت نہ ہونے کی صورت میں اصل رقم کے لازم ہونے سے انکار کرنا ہر طرف عام ہو چکا ہے۔ لہٰذا جو اپنی عافیت چاہتا ہے وہ اس حکم پر ضرور عمل کرے ورنہ بعد میں صرف پچھتانا ہی نصیب ہو گا۔ اسی لئے آیت کے درمیان میں فرمایا کہ اور قرض چھوٹا ہو یا بڑا اسے اسکی مدت تک لکھنے میں نہ اکتاؤ۔

2) معاہدہ انصاف سے لکھنا چاہیے، کوئی کمی بیشی یا ہیر اپھیری نہ کی جائے۔ اَن پڑھ آدمی کیساتھ اس چیز کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے۔

3) اگر کسی کو خود لکھنا نہیں آتا، بچہ ہے، یا انتہائی بوڑھا یا نابینا وغیرہ تو دوسرے سے لکھوائے اور جسے لکھنے کا کہا جائے اسے لکھنے سے انکار نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ لکھنا لوگوں کی مدد کرنا ہے اور لکھنے والے کا اس میں کوئی نقصان بھی نہیں تو مفت کا ثواب کیوں چھوڑے؟

4) لکھنے میں یہ چاہیے کہ جس پر ادائیگی لازم آرہی ہے وہ لکھے یا وہ لکھوائے۔

5) لین دین کا معاہدہ لکھنے کے بعد اس پر گواہ بنانے چاہئیں تاکہ بوقتِ ضرورت کام آئیں۔ گواہ 2 مرد یا 1 مرد اور 2 عورتیں ہیں۔

6) گزشتہ احکام قرض اور ادھار کے حوالے سے تھے، اگر ہاتھوں ہاتھ کا معاملہ ہے یعنی رقم دی اور سودا لے لیا تو اس میں لکھنے کی حاجت نہیں جیسے عموماً دکانوں پر جا کر رقم دے کر چیز خریدتے ہیں اور وہاں لکھا نہیں جاتا، ہاں اپنے حساب کتاب کیلئے بل وغیرہ بنانا مناسب ہے۔ یونہی کوئی چیز وارنٹی پر ہوتی ہے تو بل بنوایا جاتا ہے کہ بعد میں اُسی کی بنیاد پر وارنٹی استعمال ہوتی ہے۔

7) آیت میں لفظ یُضَآرَّ آیا ہے۔ عربی کے اعتبار سے اسے معروف اور مجہول دونوں معنوں میں لیا جاسکتا ہے۔ مجہول پڑھنے میں معنی یہ ہو گا کہ کاتبوں اور گواہوں کو ضرر یعنی نقصان نہ پہنچایا جائے۔ اس کی صورت یہ ہو سکتی ہے کہ کاتب اور گواہ اپنی ضرورتوں میں مشغول ہوں تو انہیں اس وقت لکھنے پر مجبور کیا جائے، ان سے انکا کام چھڑوایا جائے یا کاتب کو لکھنے کا معاوضہ نہ دیا جائے یا گواہ دوسرے شہر سے

آیاہواور اسے سفر کا خرچہ نہ دیا جائے۔ معروف پڑھنے میں معنی یہ ہو گا کہ کاتب اور گواہ لین دین کرنے والوں کو نقصان نہ پہنچائیں۔ اسکی صورت یہ ہو گی کہ فرصت اور فراغت کے باوجود نہ آئیں یا لکھنے میں کوئی گڑبڑ کریں۔

8) آیت کے اس حصے وَ اَشۡہِدُوۡۤا اِذَا تَبَایَعۡتُمۡ میں خرید و فروخت کرتے ہوئے گواہ بنانے کا حکم ہے جو کہ مستحب ہے۔

س180۔ مردود الشہادہ کیا ہے اور اس سے کون مراد ہیں؟

ج۔ مردود الشہادۃ سے مراد وہ لوگ ہیں جنکی گواہی قبول نہیں کی جائے گی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: نہ خائن مرد کی گواہی جائز ہے اور نہ خائن عورت کی، اور نہ اسکی جس پر اسلام میں حد نافذ ہوئی ہو، اور نہ اسکی جو اپنے بھائی کے خلاف کینہ و عداوت رکھے۔

س181۔ حدیث ان النبی قضا بالیمین مع الشاھد سے حنفی مؤقف؟

ج۔ حضور ﷺ نے 1 گواہ اور (مدعی کی) قسم سے فیصلہ فرمایا۔امام اعظم کے ہاں مالی معاملات ہوں یا غیر مالی دونوں صورتوں میں 2 گواہوں کا ہونا لازمی ہے۔

س182۔ جھوٹی گواہی کی مذمت پر قرآن و حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے نمازِ فجر پڑھائی، جب فارغ ہوئے تو کھڑے ہو کر 3 بار فرمایا: جھوٹی گواہی اللہ کیساتھ شرک کرنے کے برابر ہے۔ پھر سورۃ الحج کی آیت نمبر 30-31 تلاوت فرمائی: جھوٹ بولنے سے بچو، اللہ کیلئے سیدھے چلو، اسکے ساتھ شرک نہ کرو۔

س183۔ غیر مسلم کی گواہی کی شرعی حیثیت؟

ج۔ حضور ﷺ نے اہلِ کتاب کی آپس میں 1 دوسرے کے خلاف گواہی کو جائز رکھا ہے۔